DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 06.08.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	صوبے کی ترقی کیلئے وفاق اور بلوچستان کے درمیان مضبوط روابط ناگزیر ہیں، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	پاکستان کشمیریوں کی سیاسی سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	زائرین کیلئے کوئٹہ سے ایران عراق براہ راست پروازیں چلائی جائیں گی، وزیر دفاع	انتخاب ودیگر اخبارات
04	مائیں بچوں کو اپنا دودھ پلانے کو ترجیح دیں، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
05	چندلوگ اپنا یوم آزادی الگ منانے کیلئے بیرونی ہدایات پر عمل پیرا ہیں، ظہور بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
06	پانچ اگست کو بھارت نے کشمیریوں کے بنیادی انسانی حقوق پر حملہ کیا، سلیم کھوسہ	مشرق ودیگر اخبارات
07	پانچ اگست 2019 کو بھارتی ریاست نے معصوم کشمیریوں کو ظلم کا نشانہ بنایا، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
08	کشمیری عوام کا جذبہ حریت کمزور نہیں ہوا، عاصم کرد گیلو	جنگ ودیگر اخبارات
09	کشمیر جلد آزاد ہوگا یہی ہمارا ایمان اور عزم ہے، ربابی بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
10	کشمیری عوام کئی دہائیوں سے بھارتی افواج کے ظلم کا شکار ہے، طارق مگسی	جنگ ودیگر اخبارات
11	گوادر ایئرپورٹ اتھارٹی اور چینی کمپنی کے درمیان سرمایہ کاری بڑھانے کے معاہدے پر اتفاق	جنگ ودیگر اخبارات
12	تفتان راہداری گیٹ پر پاک ایران حکام کی ملاقات مختلف امور پر تبادلہ خیال	جنگ ودیگر اخبارات
13	صابری قوال فیملی کی جانب سے حکومت بلوچستان کیساتھ اظہار تشکر	جنگ ودیگر اخبارات
14	حکومت کا ملازمتوں کیلئے بالائی عمر کی حد میں نرمی کا اعلان	جنگ ودیگر اخبارات
15	ڈی جی خزانہ اکاؤنٹس تبدیل، جاوید مسعود نے چارج سنبھال لیا	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان کے سرکاری ملازمین کیلئے محکمہ خزانہ میں شکایتی سیل قائم	جنگ ودیگر اخبارات
17	مٹن مارکیٹ منصوبہ انتہائی اہم اس پر کام تیز کیا جائے، کمشنر کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان بھر میں یوم آزادی کی تیاریاں عروج پر سیکیورٹی ہائی الرٹ	جنگ ودیگر اخبارات
19	بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے صوبائی حکومت ہمارا ساتھ دے، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

فورسز کی مشترکہ کارروائی میں کنڈ ملیر سے 20 ارب روپے کی منشیات برآمد، کوئٹہ کینٹ سے لاپتہ بچے کی لاش گندے نالے سے برآمد،

عوامی مسائل:

کوئٹہ نواحی علاقوں میں قلت آب کا مسئلہ سنگین مکین پانی کی بوند بوند کو ترسنے لگے، جبل روڈ، رحیم کالونی میں قلت آب کا مسئلہ سنگین علاقہ مکیں بوند بوند کو ترسنے لگے،

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 06.08.2025

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان کے حقیقی تصور کو سمجھنا قومی یکجہتی اور ترقی کیلئے ناگزیر ہے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم استحصال کشمیر کے موقع سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ 5 اگست 2019 کا دن کشمیری عوام کیلئے ایک سیاہ دن ہے جن بھارت نے غیر قانونی طور پر مقبوضہ جموں وکشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کو ختم کیا اور اپنے جابرانہ قبضے کو مزید مستحکم کرنے کی کوشش کی انہوں نے کہا کہ یہ اقدام نہ صرف اقوام متحدہ کو قراردادوں کی صریح خلاف ورزی ہے بلکہ کشمیری عوام کے بنیادی انسانی حقوق پر کھلا حملہ ہے بھارت جانب سے وادی میں جاری ظلم، ماروائے عدالت گرفتاریاں، اظہار رائے کی آزادی پر پابندیاں، ذرائع ابلاغ کی بندش اور آبادی کے تناسب کو بدلنے کی سازشیں عالمی ضمیر کیلئے لمحہ فکریہ ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان کے عوام، خاص طور پر بلوچستان کے غیور باسی کشمیری بھائیوں کی جدوجہد آزادی میں ان کے ساتھ کھڑے ہیں کشمیری عوام نے بے مثال قربانیوں دے کر یہ ثابت کردیا ہے کہ وہ اپنی شناخت ،آزادی اور خودارادیت کی آواز بلند کرتی رہے گی وزیراعلیٰ نے عالمی اداروں، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گی اور دنیا کے ہر فورم ہر ان کے حق خودارادیت کی آواز بلند کرتی رہے گی۔

اداریے :

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں پانی کی بڑھتی ہوئی قلت بروقت اقدامات ناگزیر ہیں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**ہر فرد کو باعزت معیاری اور سستا علاج اولین ترجیح** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**گوادر پورٹ، مستقبل کا معاشی گیم چینجر**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Attracting investors" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Balochistan stands with Kashmir" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**قبضہ مافیا اور دیگر طے ضابطگیوں کیخلاف احتساب کے عمل کا آغاز**" کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**اسرائیل کو بلوچستان میں علیحدگی پسند گروہوں کی مدد کرنے سے کیا حاصل ہوگا؟**" کے عنوان سے ندیم ایف پراچہ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 06 AUG 2025 Page No. 1

صوبے کی ترقی کیلئے وفاق اور بلوچستان کے درمیان مضبوط روابط ناگزیر ہیں

گورنر مندوخیل

بلوچستان کی ترقی وفاق کی اولین ترجیح، پارلیمنٹ صوبے کے عوام کے حقوق کا تحفظ کرتی رہے گی، اسپیکر قومی اسمبلی

کوئٹہ، اسلام آباد (این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے منگل کو پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں وفاق و صوبائی روابط، بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبے، امن و امان کی صورتحال اور پارلیمانی تعاون سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی وفاق کی اولین ترجیح ہے اور پارلیمنٹ صوبے کے عوام کے حقوق کے تحفظ میں اپنا موثر کردار ادا کرتی رہے گی۔ انہوں نے بلوچستان میں بھارتی پشت پناہی میں ہونے والی دہشت گرد کارروائیوں کی سخت الفاظ میں مذمت کی اور کہا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد بلوچستان میں بدامنی پھیلا رہے ہیں اور اس فتنے سے نمٹنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ اسپیکر نے کہا کہ بھارتی سپانسرڈ دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کے لیے پوری قوم متحد ہے اور ریاستی ادارے مربوط حکمت عملی کے تحت کارروائیاں کر رہے ہیں۔ گورنر بلوچستان نے اسپیکر قومی اسمبلی کو صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور امن و امان کی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ وفاق اور بلوچستان حکومت کے درمیان مضبوط روابط صوبے کی پائیدار ترقی کے لیے ناگزیر ہیں۔ انہوں نے وفاق کی جانب سے بلوچستان میں جاری ترقیاتی اقدامات کو خوش آئند قرار دیا۔ ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے نوجوانوں کو تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ دونوں رہنماؤں کا بین الصوبائی ہم آہنگی کے فروغ اور وفاقی اداروں میں بلوچستان کی موثر نمائندگی پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بلوچستان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے ایوان میں اسپیکر سردار ایاز صادق کے غیر جانبدارانہ کردار اور پارلیمانی کارروائی کو خوش اسلوبی سے چلانے پر ان کی قیادت کو سراہا۔

اسلام آباد: اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

فتنہ الہندوستان کے دہشتگرد بلوچستان میں بدامنی پھیلا رہے ہیں، ایاز صادق

بھارتی سپانسرڈ دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کیلئے پوری قوم متحد، ریاستی ادارے کارروائیاں کر رہے ہیں، اسپیکر

بلوچستان کی ترقی وفاق کی اولین ترجیح، پارلیمنٹ عوام کے حقوق کے تحفظ میں کردار ادا کرتی رہے گی، بات چیت

گورنر بلوچستان نے اسپیکر قومی اسمبلی کو صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور امن و امان پر تفصیلی بریفنگ دی

اسلام آباد (راحمہ خان) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے منگل کو پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں وفاقی و صوبائی روابط، بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبے، امن و امان کی صورتحال اور بقیہ 24 صفحہ نمبر 7

اسلام آباد: گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے ملاقات کر رہے ہیں

پارلیمانی تعاون سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی وفاق کی اولین ترجیح ہے اور پارلیمنٹ صوبے کے عوام کے حقوق کے تحفظ میں اپنا موثر کردار ادا کرتی رہے گی۔ انہوں نے بلوچستان میں بھارتی پشت پناہی میں ہونے والی دہشت گرد کارروائیوں کی سخت الفاظ میں مذمت کی اور کہا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد بلوچستان میں بدامنی پھیلا رہے ہیں اور اس فتنے سے نمٹنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ اسپیکر نے کہا کہ بھارتی سپانسرڈ دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کے لیے پوری قوم متحد ہے اور ریاستی ادارے مربوط حکمت عملی کے تحت کارروائیاں کر رہے ہیں۔ گورنر بلوچستان نے اسپیکر قومی اسمبلی کو صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور امن و امان کی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 54 | بدھ 11 صفر المظفر 1447ھ 6 اگست 2025ء | نمبر 213

پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا

بلوچستان کے عوام کشمیریوں کی حق خود ارادیت کی جدوجہد میں ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، وزیراعلیٰ کا یکجہتی پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم استحصال کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کشمیری عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ 5 اگست 2019 کا دن کشمیر کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے، جب بھارت نے یکطرفہ اور غیر قانونی طور پر مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کو ختم کر کے کشمیریوں کے بنیادی حقوق پر غاصبانہ قبضہ کیا۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ نریندر مودی کی حکومت کا یہ یکطرفہ اقدام نہ صرف اقوام متحدہ کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہے بلکہ عالمی انسانی حقوق کی پامالی کا منہ بولتا ثبوت بھی ہے۔ مقبوضہ کشمیر میں جاری لاک ڈاؤن، اظہار رائے پر پابندی، اور معصوم کشمیریوں پر ظلم و بربریت پوری عالمی برادری کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لیے کافی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کشمیریوں کی حق خودارادیت کی جدوجہد میں ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج 5 اگست کو پورے بلوچستان میں کشمیری بھائیوں کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کیا جا رہا ہے اور ہر دل کشمیری عوام کے دکھ میں برابر کا شریک ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کشمیریوں کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت ہر فورم پر جاری رکھے گا اور مظلوم کشمیریوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم کشمیریوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کے خلاف ہر سطح پر آواز بلند کرتی رہے گی اور عالمی ضمیر کو بیدار کرنے کی کوشش جاری رکھے گی۔ اس خصوصی پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے امید ظاہر کی کہ وہ وقت دور نہیں جب کشمیری عوام کی قربانیاں رنگ لائیں گی اور انہیں آزادی کا سورج نصیب ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے اور پاکستانی قوم اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہر قیمت پر کھڑی رہے گی۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | 11 صفر 1447ھ | 06 اگست 2025ء | صفحات 12 | قیمت 31 روپے

کشمیری عوام کے بنیادی حقوق پر بھارت کا غاصبانہ قبضہ درست نہیں، گورنر، وزیر اعلیٰ بلوچستان

اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق مقبوضہ کشمیر کے لوگوں کو ان کا بنیادی حق خودارادیت دیا جائے، جعفر خان مندوخیل

[illegible]

[illegible] ...... بقیہ 10 صفحہ نمبر 2

[illegible] آرٹیکل 370 اور 35A [illegible] 5 اگست 2019 [illegible]

بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے مثبت سرگرمیوں کا فروغ ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

یوم آزادی کی مناسبت سے اتحاد، جذبے اور حب الوطنی کو بھی فروغ دینے کیلئے تقاریب کا انعقاد اہم ہے، وزیر اعلیٰ

ہر ضلع میں کھیلوں کی جدید سہولیات دستیاب ہوں تاکہ نوجوانوں کو منفی رجحانات سے دور رکھا جا سکے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کے روز پولو گراؤنڈ کوئٹہ میں یوم آزادی اور معرکہ حق کی مناسبت سے منعقدہ رنگا رنگ تقریب میں شرکت کی، جہاں انہوں نے بلوچستان کانسٹیبلری اور پاک آرمی کے مابین منعقدہ پولو میچ سمیت گھڑ سواری کے دیگر دلچسپ مقابلے بھی دیکھے اس موقع پر عوام کی بڑی تعداد کے ساتھ ساتھ سینیٹر منظور خان کاکڑ، صوبائی وزراء میر علی حسن زہری، میر سلیم احمد کھوسہ، بخت محمد کاکڑ، محترمہ راحیلہ حمید درانی، پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی اور اراکین صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل ...... بقیہ 41 صفحہ نمبر 2

اور اعلیٰ حکام بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ نے پولو میچ کے فاتح اور رنر اپ ٹیموں کو انعامات سے نوازا اور گھڑ سواری کے دیگر مقابلوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں کی بھی حوصلہ افزائی کی وزیر اعلیٰ نے تقریب کے شاندار انتظامات پر منتظمین کو خصوصی مبارکباد پیش کی اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی طرف لانا ہماری حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھیل انسان میں برداشت، نظم و ضبط اور اجتماعی سوچ پیدا کرتے ہیں اور ہم چاہتے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 232 | بدھ 11 صفر المظفر، 6 اگست 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

بلوچستان کے عوام کشمیریوں کی جدوجہد میں ان کے ساتھ ہیں، وزیراعلیٰ

5 اگست 2019 کو بھارت نے یکطرفہ اور غیر قانونی طور پر مقبوضہ کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کی، سرفراز بگٹی

پاکستان کشمیریوں کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت ہر فورم پر جاری رکھے گا، یوم استحصال کشمیر کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم استحصال کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کشمیری عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ 5 اگست 2019 کا دن کشمیر کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے، جب بھارت نے یکطرفہ اور غیر قانونی طور (باقی صفحہ 5 نمبر 16)

پر مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کو ختم کر کے کشمیریوں کے بنیادی حقوق پر غاصبانہ قبضہ کیا۔ منگل کو سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ نریندر مودی کی حکومت کا یہ یکطرفہ اقدام نہ صرف اقوام متحدہ کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہے بلکہ عالمی انسانی حقوق کی پامالی کا منہ بولتا ثبوت بھی ہے۔ مقبوضہ کشمیر میں جاری لاک ڈاؤن، اظہار رائے پر پابندی، اور معصوم شہریوں پر ظلم و بربریت پوری عالمی برادری کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لیے کافی ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کشمیریوں کی حق خودارادیت کی جدوجہد میں ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں انہوں نے کہا کہ پورے بلوچستان میں کشمیری بھائیوں کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کیا جا رہا ہے اور ہر دل کشمیری عوام کے دکھ میں برابر کا شریک ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کشمیریوں کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت ہر فورم پر جاری رکھے گا اور مظلوم کشمیریوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم کشمیریوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کے خلاف ہر سطح پر آواز بلند کرتی رہے گی اور عالمی ضمیر کو بیدار کرنے کی کوشش جاری رکھے گی اپنے خصوصی پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے امید ظاہر کی کہ وہ وقت دور نہیں جب کشمیری عوام کی قربانیاں رنگ لائیں گی اور انہیں آزادی کا سورج نصیب ہوگا انہوں نے کہا کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے اور پاکستانی قوم اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہر قیمت پر کھڑی رہے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

جلد 80 | بدھ 6 اگست 2025ء، 11 صفر المظفر 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 212

بلوچستان کے عوام حق خودارادیت کی جدوجہد میں کشمیریوں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں

وزیراعلیٰ بگٹی

نریندر مودی کی حکومت کا یہ یکطرفہ اقدام نہ صرف اقوام متحدہ کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہے بلکہ عالمی انسانی حقوق کی پامالی کا منہ بولتا ثبوت بھی ہے

پاکستان کشمیریوں کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت ہر فورم پر جاری رکھے گا اور مظلوم کشمیریوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم استحصال کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کشمیری عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ 5 اگست 2019 کا دن کشمیر کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے، جب بھارت نے یکطرفہ اور غیر قانونی طور پر مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کو ختم کر کے کشمیریوں کے بنیادی حقوق پر غاصبانہ قبضہ کیا منگل کو سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ نریندر مودی کی حکومت کا یہ یکطرفہ اقدام نہ صرف اقوام متحدہ کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہے بلکہ عالمی انسانی حقوق کی پامالی کا منہ بولتا ثبوت بھی ہے۔ مقبوضہ کشمیر میں جاری لاک ڈاؤن، اظہار رائے پر پابندی، اور معصوم شہریوں پر ظلم و بربریت پوری عالمی برادری کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لیے کافی ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کشمیریوں کی حق خودارادیت کی جدوجہد میں ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں انہوں نے کہا کہ آج 5 اگست کو پورے بلوچستان میں کشمیری بھائیوں کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کیا جا رہا ہے اور ہر دل کشمیری عوام کے دکھ میں برابر کا شریک ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کشمیریوں کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت ہر فورم پر جاری رکھے گا اور مظلوم کشمیریوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم کشمیریوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کے خلاف ہر سطح پر آواز بلند کرتی رہے گی اور عالمی ضمیر کو بیدار کرنے کی کوشش جاری رکھے گی اپنے خصوصی پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے امید ظاہر کی کہ وہ وقت دور نہیں جب کشمیری عوام کی قربانیاں رنگ لائیں گی اور انہیں آزادی کا سورج نصیب ہوگا انہوں نے کہا کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے اور پاکستانی قوم اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہر قیمت پر کھڑی رہے گی۔

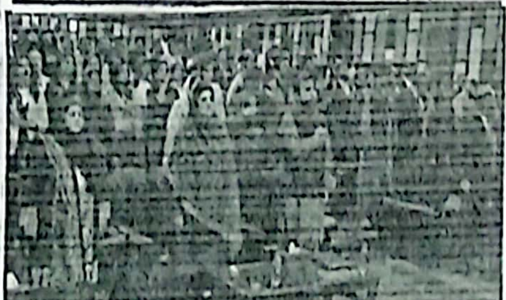

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی و دیگر 16 ویں نیشنل ورکشاپ کی افتتاحی تقریب میں قومی ترانے کے احترام میں کھڑے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

Bullet No. 1 Page No. 6

جلد نمبر-24 | بدھ 06 اگست 2025ء بمطابق 11 صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-211

نریندر مودی کا یکطرفہ اقدام اقوام متحدہ کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہے: وزیراعلیٰ بلوچستان

مقبوضہ کشمیر میں جاری لاک ڈاؤن، اظہار رائے پر پابندی، اور معصوم شہریوں پر ظلم و بربریت پوری عالمی برادری کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لیے کافی ہیں

بلوچستان کی عوام کشمیریوں کی حق خودارادیت کی جدوجہد میں ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت ہر فورم پر جاری رکھے گا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم استحصال کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کشمیری عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ 5 اگست 2019 کا دن کشمیر کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے، جب بھارت نے یکطرفہ اور غیر قانونی طور پر مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کو ختم کر کے کشمیریوں کے بنیادی حقوق پر غاصبانہ قبضہ کیا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ نریندر مودی کی حکومت کا یہ یکطرفہ اقدام نہ صرف اقوام متحدہ کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہے بلکہ عالمی انسانی (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

حقوق کی پامالی کا منہ بولتا ثبوت بھی ہے۔ مقبوضہ کشمیر میں جاری لاک ڈاؤن، اظہار رائے پر پابندی، اور معصوم شہریوں پر ظلم و بربریت پوری عالمی برادری کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لیے کافی ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کشمیریوں کی حق خودارادیت کی جدوجہد میں ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں انہوں نے کہا کہ آج 5 اگست کو پورے بلوچستان میں کشمیری بھائیوں کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کیا جا رہا ہے اور ہر دل کشمیری عوام کے دکھ میں برابر کا شریک ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کشمیریوں کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت ہر فورم پر جاری رکھے گا اور مظلوم کشمیریوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم کشمیریوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کے خلاف ہر سطح پر آواز بلند کرتی رہے گی اور عالمی ضمیر کو بیدار کرنے کی کوشش جاری رکھے گی اپنے خصوصی پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے امید ظاہر کی کہ وہ وقت دور نہیں جب کشمیری عوام کی قربانیاں رنگ لائیں گی اور انہیں آزادی کا سورج نصیب ہوگا انہوں نے کہا کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے اور پاکستانی قوم اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہر قیمت پر کھڑی رہے گی۔

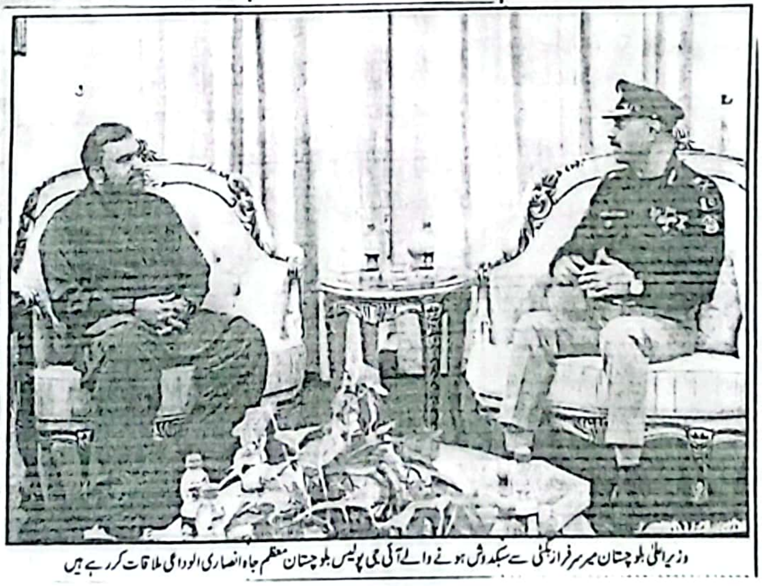

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سبکدوش ہونے والے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری الوداعی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIC

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلو

Bullet No 1

Page No. 7

میزان

جلد 76 | بدھ 06 اگست 2025، 11 صفر المظفر 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 325

5 اگست 2019 کشمیر کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

اس دن ہندوستان نے یکطرفہ اور غیر قانونی طور پر مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کو ختم کر کے کشمیریوں کے بنیادی حقوق پر غاصبانہ قبضہ کیا۔ نریندر مودی کی حکومت کا یہ یکطرفہ اقدام اقوام متحدہ کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہے

بلکہ عالمی انسانی حقوق کی پامالی کا منہ بولتا ثبوت بھی ہے۔ مقبوضہ کشمیر میں جاری لاک ڈاؤن، انٹرنیٹ پر پابندی اور معصوم شہریوں پر ظلم و بربریت پوری عالمی برادری کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لیے کافی ہیں، سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر پیغام

کوئٹہ (مان) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم استحصال کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کشمیری عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ 5 اگست 2019 کا دن کشمیر کی تاریخ کا سیاہ ترین (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ میں یوم آزادی کی مناسبت سے منعقدہ تقریب کے اختتام پر جی او سی 41 ڈویژن میجر جنرل کو سووینئر پیش کر رہے ہیں

دن ہے جب بھارت نے یکطرفہ اور غیر قانونی طور پر مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کو ختم کر کے کشمیریوں کے بنیادی حقوق پر غاصبانہ قبضہ کیا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ نریندر مودی کی حکومت کا یہ یکطرفہ اقدام نہ صرف اقوام متحدہ کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہے بلکہ عالمی انسانی حقوق کی پامالی کا منہ بولتا ثبوت بھی ہے مقبوضہ کشمیر میں جاری لاک ڈاؤن، انٹرنیٹ پر پابندی اور معصوم شہریوں پر ظلم و بربریت پوری عالمی برادری کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لیے کافی ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کشمیریوں کی حق خودارادیت کی جدوجہد میں ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں انہوں نے کہا کہ آج 5 اگست کو پورے بلوچستان میں کشمیری بھائیوں کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کیا جا رہا ہے اور ہر دل کشمیری عوام کے دکھ میں برابر کا شریک ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کشمیریوں کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت ہر فورم پر جاری رکھے گا اور مظلوم کشمیریوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم کشمیریوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کے خلاف ہر سطح پر آواز بلند کرتی رہے گی اور عالمی ضمیر کو بیدار کرنے کی کوشش جاری رکھے گی اپنے خصوصی پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے امید ظاہر کی کہ وہ وقت دور نہیں جب کشمیری عوام کی قربانیاں رنگ لائیں گی اور انہیں آزادی کا سورج نصیب ہو گا انہوں نے کہا کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے اور پاکستانی قوم اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہر قیمت پر کھڑی رہے گی۔

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | بدھ 06 اگست 2025ء بمطابق 11 صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 212

کشمیر بنے گا پاکستان، کشمیری عوام کی آزادی کا سورج جلد طلوع ہوگا، وزیراعلیٰ

5 اگست 2019 کو بھارت نے یکطرفہ اور غیر قانونی طور پر مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کو ختم کر کے کشمیریوں کے بنیادی حقوق پر غاصبانہ قبضہ کیا

مقبوضہ کشمیر میں جاری لاک ڈاؤن، اظہار رائے پر پابندی، اور معصوم شہریوں پر ظلم و بربریت پوری عالمی برادری کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لیے کافی ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم استحصال کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کشمیری عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ 5 اگست 2019 کا دن کشمیر کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے، جب بھارت نے یکطرفہ اور غیر قانونی طور پر مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کو ختم کر کے کشمیریوں کے بنیادی حقوق پر غاصبانہ قبضہ کیا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ نریندر مودی کی حکومت کا یہ یکطرفہ اقدام نہ صرف اقوام متحدہ کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہے بلکہ عالمی انسانی حقوق کی پامالی کا منہ بولتا ثبوت بھی ہے۔ مقبوضہ کشمیر میں جاری لاک ڈاؤن، اظہار رائے پر پابندی، اور معصوم شہریوں پر ظلم و بربریت پوری عالمی برادری کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لیے کافی ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کشمیریوں کی حق خودارادیت کی جدوجہد میں ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں انہوں نے کہا کہ آج 5 اگست کو پورے بلوچستان میں کشمیری بھائیوں کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کیا جا رہا ہے اور ہر دل کشمیری عوام کے دکھ میں برابر کا شریک ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کشمیریوں کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت ہر فورم پر جاری رکھے گا اور مظلوم کشمیریوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم کشمیریوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کے خلاف ہر سطح پر آواز بلند کرتی رہے گی اور عالمی ضمیر کو بیدار کرنے کی کوشش جاری رکھے گی اپنے خصوصی پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے امید ظاہر کی کہ وہ وقت دور نہیں جب کشمیری عوام کی قربانیاں رنگ لائیں گی اور انہیں آزادی کا سورج نصیب ہوگا انہوں نے کہا کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے اور پاکستانی قوم اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہر قیمت پر کھڑی رہے گی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 06 AUG 2025 Page No. 9

مائیں بچوں کو اپنا دودھ پلانے کو ترجیح دیں، بخت محمد کاکڑ

ماں کا دودھ بچے کو بیماریوں سے محفوظ رکھتا اور اس کی ذہنی وجسمانی نشوونما میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ ماں کا دودھ بچے کی پہلی اور مکمل غذا ہے، جو نہ صرف اسے بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہے بلکہ اس کی ذہنی وجسمانی نشوونما میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ مائیں اپنے بچوں کو دودھ پلانے کو ترجیح دیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان نیوٹریشن ڈائریکٹوریٹ، محکمہ صحت حکومت بلوچستان کے زیر اہتمام اور یونیسف کے تعاون سے منعقدہ عالمی ہفتہ دودھ پلانے کی مناسبت سے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ایسے سیمینار کا مقصد ماں اور بچے کی صحت کو درپیش چیلنجز کو اجاگر کرنا اور ایسے پائیدار نظام تشکیل دینا ہے، جہاں ہر خاتون کو درست معلومات، تربیت یافتہ مشاورت، اور معاون ماحول میسر ہو انہوں نے کہا کہ خواتین کو صحت مراکز، گھریلو ماحول اور دفاتر میں ایسی سہولیات فراہم کی جانی چاہئیں جہاں وہ آسانی سے اپنے بچوں کو دودھ پلا سکیں انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں محکمہ صحت میں اصلاحات کا عمل تیزی سے جاری ہے، جس کا مقصد نظام صحت کو موثر، شفاف اور عوام دوست بنانا ہے۔ ان اصلاحات کے تحت صحت کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کیا جارہا ہے تاکہ عام آدمی کو فوری، معیاری اور قابل بھروسہ طبی سہولیات میسر آسکیں۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں ہم بلوچستان کے ہر فرد، خاص طور پر ماؤں، بچوں اور غریب طبقات کی مدد کے لیے پرعزم ہیں ہم ان لوگوں کے لیے کام کر رہے ہیں جو محرومی کا شکار ہیں اور اسی مقصد کے لیے تمام پالیسیوں میں ان کی شمولیت ضروری ہے انہوں نے یونیسف کی ٹیم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یونیسف کی قریبی شراکت اور تعاون سے جو پالیسی سازی ہو رہی ہے وہ نہایت اہم ہے چاہے وہ ژوب ہو، شیرانی ہو یا گوادر جیسے علاقے۔ محکمہ صحت اور یونیسف کی مشترکہ کوششیں ہی بلوچستان میں حقیقی اور پائیدار تبدیلی لا سکتی ہیں انہوں نے کہا کہ ہمیں صرف تصویری تقاریب یا افتتاحی تقاریر تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ زمینی سطح پر جا کر ڈیٹا اکٹھا کر کے اس کی بنیاد پر ٹھوس پالیسیاں بنانی چاہئیں صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ نے محکمہ صحت کے افسران کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ دفتر تک محدود نہ رہیں، فیلڈ میں جائیں، مسائل دیکھیں، اور ڈیٹا ہمیں لا کر دیں تاکہ ہم عملی، موثر اور دیرپا پالیسی بنا سکیں۔ تقریب کے اختتام پر مہمانان گرامی میں آگاہی مواد تقسیم کیا گیا اور ماں اور بچے کی صحت سے متعلق مختلف اسٹالز بھی لگائے گئے۔

MASHRIQ QUETTA

زائرین کیلئے کوئٹہ سے ایران، عراق براہ راست پروازیں چلائی جائینگی، وزیر دفاع

زمینی سفر پر پابندی سنگین سکیورٹی خدشات کے باعث عائد کی گئی، زائرین کے قافلوں پر دہشتگرد حملوں کا خطرہ ہے

خطرات سے نمٹنے کیلئے بلوچستان حکومت کو براہ راست پروازوں کی اجازت دی تاکہ زائرین محفوظ منزل تک پہنچ سکیں

اسلام آباد (شاکر رحمان) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے، وفاقی حکومت اربعین کے زائرین کیلئے زمینی سفر پر پابندی کے بعد ضروری اقدامات کر رہی ہے، بلوچستان حکومت کو کوئٹہ سے ایران اور عراق کیلئے براہ راست پروازیں چلانے کی ہدایت کر دی، قومی اسمبلی ...... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر دفاع نے اعتراف کیا زمینی سفر پر پابندی سنگین سکیورٹی خدشات کے باعث عائد کی گئی، زائرین کے قافلوں پر دہشتگرد حملوں کا خطرہ ہے، خطرات سے نمٹنے کیلئے وفاق نے بلوچستان حکومت کو براہ راست پروازوں کی اجازت دی تاکہ زائرین ہوائی سفر کے ذریعے محفوظ طریقے سے اپنی منزل تک پہنچ سکیں، ایران نے اب تک ایک پرواز کی اجازت دی ہے، زور دے رہے ہیں باقاعدہ پروازوں کا آغاز کریں، ایران، عراق کے ہوائی اڈوں سے زائرین کو زیارت گاہوں تک پہنچانے کیلئے بھی انتظامات کیے جا چکے، 4 دنوں سے اخبارات میں اشتہارات دیئے گئے۔

چند لوگ اپنا یوم آزادی الگ منانے کیلئے بیرونی ہدایات پر عمل پیرا ہیں، ظہور بلیدی

پاکستان ہمارے لئے قدرت کی جانب سے ایک حسین تحفہ ہے، بلوچوں کو جتنی عزت اس ملک نے دی وہ دنیا کے کسی حصے میں نہیں ملی

اسلام آباد دھرنے میں یکطرفہ باتیں چل رہی ہیں ان کی زبان سے کالعدم تنظیموں کے ہاتھوں قتل معصوم بلوچ عوام کیلئے ایک لفظ نہیں نکل رہا، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر منصوبہ بندی ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ کشمیر کے حوالے سے ٹھوس موقف پر پاکستان کے خلاف سازشیں کی جارہی ہے، اگست 1947 کو اللہ نے ہمیں آزادی کا تحفہ دیا، چند لوگ اپنی یوم آزادی الگ منانے کیلئے بیرونی ہدایات پر حالات خراب کرنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن ان کی وارداتوں کا بلوچستان پر کوئی اثر نہیں ہوتا ہے اسرائیل کی مڈل ایسٹ ...... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

میڈیا ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (میمری) کے پراجیکٹ کا مقصد بھی بلوچستان میں عدم استحکام پیدا کرنا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کیا میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ 14 اگست 1947ء کو اللہ نے ہمیں آزادی کا تحفہ دیا، چند لوگ اپنی یوم آزادی الگ منانے کیلئے بیرونی ہدایات پر حالات خراب کرنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن ان کی وارداتوں کا بلوچستان پر کوئی اثر نہیں ہو رہا، اسلام آباد دھرنے میں یکطرفہ باتیں چل رہی ہیں، ان کی زبان سے عسکری تنظیموں کے ہاتھوں قتل ہونے والے معصوم بلوچ عوام کیلئے ایک لفظ نہیں نکل رہا، جو صحافی ان کی حمایت کر رہے ہیں وہ بدنیت ہیں، پاکستان اور بلوچوں کا مفاد ایک دوسرے سے وابستہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 | Dated: 06 AUG 2025 | Page No. 6

5 اگست کو بھارت نے کشمیریوں کے بنیادی انسانی حقوق پر حملہ کیا، سلیم کھوسہ

[illegible]

ماچھی پور (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے پانچ اگست "یوم استحصال کشمیر" کے موقع پر اپنے بیان میں کشمیری عوام سے مکمل یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019 کو بھارت نے جو غیر آئینی اقدام اٹھایا وہ نہ صرف کشمیریوں کے بنیادی انسانی حقوق پر حملہ ہے بلکہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کی بھی کھلی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے بھارتی ریاستی دہشتگردی کا بہادری سے مقابلہ کر رہے ہیں اور آج بھی آزادی کی جدوجہد میں ڈٹے ہوئے ہیں۔ میر سلیم احمد کھوسہ نے زور دیا کہ بھارت کا پانچ اگست کا اقدام مکمل طور پر غیر قانونی اور غیر اخلاقی ہے جسے عالمی برادری کو مسترد کرنا چاہیے۔ انہوں نے عالمی اداروں اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے اپیل کی کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا نوٹس لیں اور کشمیری عوام کو ان کا حق خودارادیت دلوانے میں کردار ادا کریں۔ میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا کہ پاکستانی قوم کشمیری بھائیوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور ان کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گی۔

MASHRIQ QUETTA

5 اگست 2019ء کو بھارتی ریاست نے معصوم کشمیریوں کو ظلم کا نشانہ بنایا، نور محمد دمڑ

5 اگست کو بھارتی فیصلے نے خطے کے امن کا توازن تباہ کر دیا، صوبائی وزیر

کوئٹہ (آن لائن) مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما، صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین فوڈ اتھارٹی بلوچستان حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ 5 اگست 2019 کا دن وہ سیاہ ترین دن ہے جب بھارتی حکومت نے مقبوضہ جموں و کشمیر وادی میں لاک ڈاؤن کا نفاذ کر کے پوری وادی کو جیل میں تبدیل کر دیا، طویل ترین لاک ڈاؤن میں بھارتی افواج نے مقبوضہ .... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

جموں و کشمیر میں درندگی کی انتہا کرتے ہوئے معصوم نہتے کشمیریوں کو ظلم و بربریت کا نشانہ بنایا ان تمام تر صورتحال کے پیش نظر بھارتی حکومت کے 5 اگست کے فیصلے سے خطے کے امن کا توازن تباہ ہو گیا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مقبوضہ جموں و کشمیر کے یوم استحصال کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مسئلہ کشمیر کا پرامن اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل چاہتا ہے انہوں نے کہا کہ تمام تر مسائل کا حل ڈائیلاگ ہے اور جنگ کسی بھی مسئلے کا حل نہیں ہے تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ بین الریاستی مسائل ہمیشہ مذاکرات کی میز پر ہی حل ہوئے ہیں اور پائیدار امن اسی طریقے سے ہی قائم کیا جا سکتا ہے اقوام عالم اور خاص طور پر اس خطے کے امن و بقاء کیلئے مسئلہ کشمیر کا حل کشمیریوں کی امنگوں کے مطابق ہونا ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ مقبوضہ وادی میں نافذ لاک ڈاؤن کو چھ سال پورے ہو گئے اور ان چھ برسوں کی تاریخ بے گناہ اور نہتے کشمیریوں کے خون سے بھری پڑی ہے صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں ہونے والی بدترین انسانی حقوق کی پامالیوں اور ظلم و بربریت کے تدارک کیلئے بھارت پر دباؤ ڈالے۔

کشمیری عوام کا جذبہ حریت کمزور نہیں ہوا، عاصم کرد گیلو

[illegible] 5 اگست یوم استحصال پر پیغام

کوئٹہ (اے پی پی) سینئر صوبائی وزیر بورڈ آف ریونیو میر محمد عاصم کرد گیلو نے یوم کشمیر کے موقع پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ 5 اگست تاریخ کا وہ سیاہ دن ہے جب بھارت نے غیر قانونی طور پر مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت کو ختم کر کے کشمیری عوام کے حقوق پر ڈاکہ ڈالا 5 اگست کا دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ بھارت کی ریاستی دہشت گردی، ظلم .... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

وستم، اور انسانی حقوق کی پامالیوں کے باوجود کشمیری عوام کا جذبہ حریت کمزور نہیں ہوا یوم استحصال کشمیر پر ہم اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں اور عالمی برادری سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ بھارتی مظالم کا نوٹس لے اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کو ان کا حق خودارادیت دلوانے میں اپنا کردار ادا کرے کشمیریوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔

کشمیر جلد آزاد ہوگا، یہی ہمارا ایمان اور عزم ہے، ربابہ بلیدی

آزادی جدوجہد، استقامت اور قربانی سے حاصل ہوتی ہے، صوبائی مشیر ویمن ڈویلپمنٹ

کوئٹہ (خ ن) یوم استحصال کشمیر کے موقع پر مشیر ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ 5 اگست 2019 کا بھارتی اقدام مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی پامالی اور کشمیری عوام کے بنیادی حقوق پر سنگین حملہ تھا۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ آزادی صرف نعرے سے نہیں، بلکہ جدوجہد، استقامت اور قربانی سے حاصل ہوتی ہے انہوں .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا کہ یوم استحصال کشمیر مقبوضہ وادی میں جاری ظلم و جبر اور کشمیریوں کی نسل کشی کی سیاہ علامت بن چکا ہے، اور آج کے دن، ہم مظلوم کشمیریوں کی آواز بن کر دنیا کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لئے کھڑے ہوتے ہیں ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے کہا کہ بھارت نے 5 اگست کو کشمیریوں کے حق خودارادیت کو روندنے کی جو کوشش کی، وہ نہ صرف انسانی اقدار کی خلاف ورزی ہے بلکہ اقوام متحدہ کی قراردادوں اور عالمی قوانین کی بھی صریح خلاف ورزی ہے انہوں نے زور دے کر کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں خواتین اور بچوں پر ہونے والے مظالم انسانی ہمدردی کے عالمی علمبرداروں کے ضمیر کے لیے لمحہ فکریہ ہیں۔

کشمیری عوام کئی دہائیوں سے بھارتی افواج کے ظلم کا شکار ہیں، طارق مگسی

[illegible]

گنداواہ جھل مگسی (نامہ نگار) 5 اگست کو پورے پاکستان میں یوم استحصال کشمیر کے طور پر منایا جا رہا ہے، جس کا مقصد مقبوضہ کشمیر کے مظلوم عوام سے اظہار یکجہتی اور بھارتی ظلم و بربریت کی شدید مذمت کرنا ہے۔ سینئر صوبائی وزیر بلوچستان نوابزادہ طارق خان مگسی نے اس موقع پر ایک اہم بیان میں کہا کہ 5 اگست 2019 کو بھارت نے مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کر کے کشمیری عوام پر ایک نیا ظلم کیا۔ یہ عمل نہ صرف اقوام متحدہ کی قراردادوں کے خلاف تھا بلکہ انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کئی دہائیوں سے بھارتی افواج کے ظلم کا شکار ہیں۔ لاکھوں لوگ شہید کیے گئے، ہزاروں خواتین کی عزت پامال ہوئی، اور آج بھی ان کا بنیادی حق، حق خودارادیت سلب کیا جا رہا ہے نوابزادہ طارق مگسی نے کہا پاکستان کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہے، اور ہر سطح پر ان کی حمایت جاری رکھے گا۔ ہم عالمی برادری سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ بھارت پر دباؤ ڈالے تاکہ کشمیری عوام کو ان کا آئینی اور جمہوری حق دیا جا سکے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ سوشل میڈیا اور تعلیمی فورمز پر کشمیر کی آواز بنیں اور دنیا کو بھارتی مظالم سے آگاہ کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 06 AUG 2025 Page No. 11

گوادر پورٹ اتھارٹی اور چینی کمپنی کے درمیان سرمایہ کاری بڑھانے کے معاہدے پر اتفاق

معاہدے سے بندرگاہ و اسکے فری زون میں صنعتی و تجارتی سرمایہ کاری کو فروغ دیا جائے گا، وزارت بحری امور

پشاور (جنگ نیوز) وزارت بحری امور نے کہا ہے کہ گوادر پورٹ اتھارٹی (جی پی اے) اور چینی کمپنی کے درمیان گوادر بندرگاہ پر سرمایہ کاری بڑھانے کے معاہدے پر اتفاق ہوا ہے۔ وزارت بحری امور کے مطابق "چین کی شنگنگ انٹرپرائز" نے گوادر پورٹ اتھارٹی کے ساتھ ایک مفاہمتی خط (ایل او آئی) پر دستخط کیے ہیں تاکہ گوادر بندرگاہ اور اس کے فری زون میں صنعتی و تجارتی سرمایہ کاری کو فروغ دیا جا سکے، جس سے گوادر کی بطور خطے کے اہم تجارتی اور اقتصادی مرکز کے طور پر بڑھتی ہوئی اہمیت ظاہر ہوتی ہے۔ وزارت بحری امور نے بتایا کہ اس مفاہمتی خط پر، جو مختلف منصوبوں کا خاکہ پیش کرتا ہے، "شنگنگ انٹرپرائز" کے لی جیانگ اور وزارت بحری امور کے ایڈیشنل سیکریٹری عمر ظفر شیخ نے دستخط کیے، جبکہ جی پی اے کے چیئرمین نورالحق بلوچ نے تقریب میں آن لائن شرکت کی۔ پریس ریلیز کے مطابق ان منصوبوں میں گوادر بندرگاہ کو علاقائی ٹرانس شپمنٹ مرکز کے طور پر ترقی دینا، نئے صنعتی منصوبے شروع کرنا، گوادر فری زون میں موجود سہولیات کو بہتر بنانا اور صنعتوں کی منتقلی شامل ہیں۔ مزید بتایا گیا کہ چینی کاروباری وفد نے وفاقی وزیر برائے بحری امور محمد جنید انوار چوہدری سے ملاقات کی اور گوادر بندرگاہ کی کارکردگی بہتر بنانے کے طریقوں پر بات چیت کی۔

تفتان راہداری گیٹ پر پاک ایران حکام کی ملاقات، مختلف امور پر تبادلہ خیال

ملاقات میں سرحدی گشت موثر بنانے، منشیات کی روک تھام، اور سیکیورٹی تعاون کو مزید مضبوط کرنے پر اتفاق کیا گیا

چاغی (آن لائن) پاک ایران کے سرحدی شہر تفتان میں واقع دوطرفہ راہداری گیٹ پر دونوں ممالک کے اعلیٰ حکام کے درمیان ایک اہم ملاقات ہوئی، جس میں سرحدی صورتحال، سلامتی اور زائرین کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاکستانی وفد کی قیادت اسسٹنٹ کمشنر تفتان نعیم قائم شاہوانی نے کی۔ ان کے ہمراہ ایف سی 112 ونگ کے لیفٹیننٹ کرنل شاہد علی اور راہداری گیٹ کے انچارج امیر حمزہ میرانزئی بھی موجود تھے، جبکہ ایران کی جانب سے مرزبان درجہ دوم میر جاوہ قاسم بیری اور دیگر متعلقہ حکام شریک ہوئے۔ ملاقات میں سرحدی گشت (پیٹرولنگ) کو موثر بنانے، منشیات کی اسمگلنگ کی روک تھام، اور دونوں ممالک کے درمیان سیکیورٹی تعاون کو مزید مضبوط کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ حکام نے اعلان کیا کہ بارڈر پر کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا، اور اس سلسلے میں سخت کارروائیاں کی جائیں گی۔ اس کے ساتھ ساتھ "راہے گزرگاہ" کو جلد کھولنے کے فیصلے پر بھی غور کیا گیا، تاکہ مقامی تاجروں اور سرحدی عوام کو سہولت فراہم کی جا سکے۔

صابری قوال فیملی کی جانب سے حکومت بلوچستان کیساتھ اظہار تشکر

حکومت کی جانب سے زخمیوں کا فوری علاج معالجہ، مالی معاونت اور اخلاقی سپورٹ لائق تحسین ہے، ویڈیو پیغام

کوئٹہ (خ ن) معروف قوال ماجد صابری قوال اینڈ ہمنوا کی جانب سے قلات میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کے بعد بلوچستان حکومت کی جانب سے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ بھرپور اظہار یکجہتی، فوری علاج معالجے، مالی معاونت اور اخلاقی سپورٹ پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، ان کی ٹیم اور حکومت بلوچستان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا گیا ہے۔ اپنے ایک ویڈیو پیغام میں صابری قوال فیملی نے اس سانحے کو ناقابل تلافی اور دل سوز نقصان قرار دیا، جس میں قوال گروپ کے تین ارکان شہید اور دیگر زخمی ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے کٹھن وقت میں بلوچستان حکومت، بالخصوص وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے جس ہمدردی، تعاون اور فوری اقدامات کا مظاہرہ کیا گیا، وہ انتہائی قابل تحسین اور متاثر کن ہے۔ صابری فیملی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور ان کی ٹیم نے جس انداز سے ہماری دلجوئی کی، وہ زخموں پر مرہم کا کام تھا۔ بلوچستان حکومت نے جس فوری ردعمل، طبی امداد اور متاثرہ خاندانوں کی دیکھ بھال کا اہتمام کیا، وہ وفاق اور دیگر صوبوں کے لیے بھی ایک مثال ہے۔ صابری خاندان اور قوال برادری کی جانب سے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو دلی دعاؤں اور نیک تمناؤں سے نوازا گیا اور امید ظاہر کی گئی کہ صوبے میں فن، ثقافت اور فنکاروں کے تحفظ کے لیے اسی جذبے سے اقدامات جاری رہیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت کا ملازمتوں کیلئے بالائی عمر کی حد میں نرمی کا اعلان

نرمی 24 جون 2025 سے 23 جون 2026 تک لاگو ہوگی، نوٹیفکیشن

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) حکومت بلوچستان نے صوبے کے نوجوانوں اور سرکاری ملازمین کے لیے ایک بڑا ریلیف دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی منظوری کے بعد، محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن نے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا ہے جس کے تحت ملازمتوں کے لیے بالائی عمر .... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

کی حد میں ایک سال کی نرمی دی گئی ہے۔ یہ نرمی 24 جون 2025 سے 23 جون 2026 تک لاگو ہوگی۔ اہلیت: اس نرمی کا فائدہ نئے امیدواروں اور پہلے سے سرکاری ملازمت کرنے والے ملازمین دونوں کو ہوگا۔ ؟ نئی عمر کی حد: بالائی عمر کی حد کو بڑھا کر 43 سال کر دیا گیا ہے۔ قانونی بنیاد: یہ فیصلہ بلوچستان سول سرونٹس پروموشن رولز 2012 کے تحت کیا گیا ہے۔ اس فیصلے سے ان ہزاروں امیدواروں کو فائدہ ہوگا جن کی عمر زیادہ ہونے کی وجہ سے وہ سرکاری ملازمتوں کے لیے درخواست نہیں دے پاتے تھے۔ یہ حکومت کی جانب سے بے روزگاری کے مسئلے کو حل کرنے اور نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنے کی ایک اچھی کوشش ہے۔

MASHRIQ QUETTA

ڈی جی خزانہ اکاؤنٹس تبدیل، جاوید مسعود نے چارج سنبھال لیا

فخرالدین ایڈیشنل سیکرٹری سی ایم سیکرٹریٹ سے ایڈیشنل سیکرٹری اسکول ایجوکیشن تعینات

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کی بیوروکریسی میں تقرر و تبادلے، محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق طارق حسین ڈی جی خزانہ و اکاؤنٹس سے .... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

ایڈیشنل سیکرٹری ہوم ڈیپارٹمنٹ، جاوید مسعود زہری ڈی جی خزانہ و اکاؤنٹس، فخرالدین ایڈیشنل سیکرٹری سی ایم سیکرٹریٹ سے ایڈیشنل سیکرٹری اسکول ایجوکیشن، ندیم احمد شرجیل ایڈیشنل سیکرٹری اسکول ایجوکیشن کو ایس اینڈ جی اے ڈی رپورٹ، زاہد خان ڈی سی پشین سے ایڈیشنل سیکرٹری سی ایم سیکرٹریٹ، منصور احمد کو ڈی سی پشین، کیپٹن (ر) رابعہ اختر عباس ڈی سی مستونگ کو ایس اینڈ جی اے ڈی، سعید احمد ڈومر ڈی سی قلعہ سیف اللہ کو بھی ایس اینڈ جی اے ڈی رپورٹ کرنے کی ہدایت، بہرام سلیم ڈی سی شیرانی سے ڈی سی مستونگ، ساگر کمار کو ڈی سی قلعہ سیف اللہ تعینات کر دیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 06 AUG 2025 Page No. 12

بلوچستان کے سرکاری ملازمین کیلئے محکمہ خزانہ میں شکایتی سیل قائم

تنخواہوں، بقایاجات اور الاؤنسز کی شکایات فوری سنی جائیں گی، محکمہ

کوئٹہ (پی این اے) محکمہ خزانہ بلوچستان نے صوبے بھر کے سرکاری ملازمین کو درپیش مالی مسائل کے فوری حل کے لئے اہم اقدام اٹھاتے ہوئے شکایتی سیل قائم کر دیا ہے اس سیل کا مقصد تنخواہوں، بقایاجات، الاؤنسز، جی پی ایف، پنشن اور دیگر مالی نوعیت کی شکایات کا بروقت ازالہ کرنا ہے محکمہ خزانہ کے ڈائریکٹر جنرل کی جانب سے تمام ضلعی محکمو .... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

ں اور افسران کو آگاہ کر دیا گیا ہے کہ کسی بھی سرکاری ملازم کو اگر تنخواہ کی بندش، بقایاجات کی عدم ادائیگی یا کلیمز میں تاخیر کا سامنا ہو تو وہ براہ راست شکایتی سیل سے رابطہ کر سکتا ہے یہ قدم نہ صرف سرکاری ملازمین کے دیرینہ مسائل کے حل میں مددگار ثابت ہوگا بلکہ مالیاتی نظم و نسق، شفافیت اور افسران کی جوابدہی کو بھی بہتر بنائے گا ملازمین کی جانب سے اس فیصلے کو بھرپور سراہا جا رہا ہے اور اسے ایک عوام دوست، عملی اور موثر اقدام قرار دیا جا رہا ہے

MASHRIQ QUETTA

منّن مارکیٹ منصوبہ انتہائی اہم اس پر کام تیز کیا جائے کمشنر کوئٹہ

منّن مارکیٹ پارکنگ پلازہ نہ صرف ٹریفک مسائل کے حل میں مددگار بلکہ شہر کے حسن میں بھی نمایاں اضافہ کریگا' شاہزیب خان کاکڑ

حائل مشکلات دور منصوبے کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے' زیر صدارت اجلاس میں افسران کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت منّن مارکیٹ پارکنگ پلازہ کے منصوبے کے حوالے سے اہم بریفنگ کا انعقاد بریفنگ میں کمشنر کو بتایا گیا کہ منّن مارکیٹ میں جدید طرز کا انڈر گراؤنڈ پارکنگ پلازہ تعمیر کیا جا رہا ہے، جہاں تقریباً 203 گاڑیوں کیلئے پارکنگ کی سہولت دستیاب ہوگی اس کے علاوہ کاروباری مراکز بھی ہونگے منصوبے کے تحت گراؤنڈ فلور کو اوپن چوراہے کی شکل دی جائے گی تاکہ شہر کی خوبصورتی میں اضافہ ہو اور شہریوں کو کھلی جگہ میسر آسکے کمشنر کو مزید بتایا گیا کہ پارکنگ پلازہ کا ڈیزائن مکمل کر لیا .... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

گیا ہے جبکہ منّن مارکیٹ کی کھدائی کا کام بھی تیزی سے جاری ہے کمشنر شاہزیب خان کاکڑ نے ہدایت کی کہ منصوبے میں بلوچستان کی علاقائی ثقافت اور فن تعمیر کے عناصر کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا جائے گا تاکہ یہ پلازہ نہ صرف ایک سہولت ہو بلکہ کوئٹہ کی شناخت کا بھی مظہر بنے انہوں نے کہا کہ اس اسکوائر کی تعمیر سے شہر کو ایک خوبصورت اور مثبت چہرہ ملے گا۔ اجلاس میں منصوبے کے مختلف پہلوؤں، ڈیزائننگ، تخمینات، درپیش مشکلات اور حل کے ممکنہ راستوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 06 AUG 2025 Page No. 13

بلوچستان بھر میں یوم آزادی کی تیاریاں عروج پر، سیکیورٹی ہائی الرٹ

قوم دشمن عناصر کے ارادے ناکام بنائے گی، بلوچستان کے ہر شہر میں یوم آزادی شایانِ شان طریقے سے منائیں گے، حکام

سرکاری عمارتیں سبز ہلالی پرچموں سے مزین، کوئٹہ سمیت تمام اضلاع میں پاک فوج و ایف سی تعینات، سیکیورٹی کی مؤثر انتظامات

کوئٹہ (یو این اے) ملک بھر کی طرح بلوچستان میں بھی یوم آزادی کی تیاریاں پورے جوش و خروش سے جاری ہیں۔ بلوچستان کے تمام اضلاع میں 14 اگست کے موقع پر پرچم کشائی کی تقریبات، ریلیاں، ملی نغموں کے پروگرام اور سجاوٹوں کا سلسلہ زور و شور سے جاری ہے۔ عوام کی بڑی تعداد قومی پرچم خرید کر اپنے گھروں، دکانوں، گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں پر لہرا رہی ہے جبکہ بچوں اور نوجوانوں میں قومی دن کے حوالے سے خاصا جوش و خروش پایا جا رہا ہے۔ کوئٹہ سمیت صوبے کے دیگر شہروں جیسے خضدار، تربت، چمن، دالبندین، سبی، ژوب، قلعہ سیف اللہ، مستونگ، گوادر، نوشکی، ہرنائی، قلات، لورالائی، پشین اور دیگر علاقوں میں بھی جشن آزادی کی تقریبات کی تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔ سرکاری دفاتر، تعلیمی اداروں، پارکس اور اہم عمارتوں کو قومی پرچم، رنگ برنگی برقی قمقموں اور جھنڈیوں سے سجایا جا رہا ہے۔ حکومت بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ نے یوم آزادی کی تقریبات کے پرامن اور خوشگوار انعقاد کے لیے سیکیورٹی کے فول پروف انتظامات کر لیے ہیں۔ کسی بھی ممکنہ ناخوشگوار واقعے سے نمٹنے کے لیے پاک فوج، فرنٹیئر کور (ایف سی) اور پولیس کے جوانوں کو کوئٹہ سمیت تمام حساس اضلاع میں تعینات کر دیا گیا ہے۔ مختلف شہروں میں داخلی اور خارجی راستوں پر چیک پوسٹیں قائم کر دی گئی ہیں، جبکہ اہم شاہراہوں اور بازاروں میں پولیس کی گشت میں بھی اضافہ کر دیا گیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ تقریبات میں شرکت کے دوران سیکیورٹی اداروں سے تعاون کریں تاکہ جشن آزادی پرامن انداز میں منایا جا سکے۔ اس موقع پر ضلعی و مقامی سطح پر تقریبات میں شرکت کے لیے معزز مہمانوں، اسکولوں کے طلبہ و طالبات، سماجی رہنماؤں اور قبائلی عمائدین کو مدعو کیا جا رہا ہے۔ یوم آزادی نہ صرف آزادی کی خوشی بلکہ ان قربانیوں کی یاد بھی دلاتا ہے جو ہمارے آباؤ اجداد نے مادرِ وطن کے حصول کے لیے دی تھیں۔ بلوچستان کے عوام اپنے جذبے اور محبت سے یہ ثابت کر رہے ہیں کہ وہ آج بھی پاکستان کے ساتھ اپنی غیر متزلزل وابستگی کا اعادہ کرتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 06 AUG 2025 Page No. 14

حکومت افغان مہاجرین کی جبری طور پر واپسی کا فیصلہ واپس لے، جمعیت نظریاتی

مہاجرین کو ہراساں کرنے کا سلسلہ بند، عالمی قوانین کے مطابق ان کو شہریت دی جائے، مولانا لونی ودیگر

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا حافظ عبدالاحد کہدائی نائب امیر مولانا عبدالروف نائب امیر مولانا خدائے نظر نائب امیر سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی ودیگر نے کہا کہ حکومت افغان مہاجرین کو جبری طور پر واپسی کا فیصلہ واپس لے۔ افغان مہاجرین کو ہراساں کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے عالمی قوانین کی تحت پاکستان میں موجود افغان مہاجرین کو شہریت دیجائے اور انہیں زبردستی ملک بدر نہ کیا جائے بلوچستان اور خیبر پختونخوا کی سرحدات پر افغانوں کے ساتھ صدیوں پر محیط تعلقات اور رشتہ داریاں ہیں پاکستان افغانستان کے مفادات آپس میں ملے ہوئے ہیں مستقل اور پائیدار امن خطے کی سلامتی اور ترقی وخوشحالی کے لیے مسائل کو افہام وتفہیم سے حل کرے۔ انہوں نے کہا کہ پاک افغان تعلقات، استحکام اور روابط پورے خطے کے لیے اہم ہے دونوں ممالک مشترک سرحدات کے علاوہ اسلام کے مضبوط رشتوں میں بندھے ہوئے حکومت پچاس سالہ مہمان نوازی واحسانات کو برقرار رکھے مہاجرین کے انخلاء ملک کے مسائل کا حل نہیں ہوسکتا۔ مہاجرین کی یہاں بڑے پیمانے پر کاروباری لین دین اور جائیدادیں ہیں یہ ایک دوسال میں نہ ختم ہوسکتی ہے نہ نیلام کرسکتی ہے انہوں نے کہا کہ افغان مہاجرین کو پکڑ کر ہزاروں روپے کی طلبی اور بارڈر پر ناروا سلوک انسانیت کے منافی ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

حکمرانوں نے عوام سے پرامن احتجاج کا حق بھی چھین لیا' بلوچستان بار

پی ٹی آئی کے سیاسی کارکنوں' خواتین اور وکلاء کو گرفتار کرنا قابل مذمت عمل ہے

پرامن احتجاج جمہوریت کا حسن' پرامن احتجاج پر پابندی بدترین آمریت ہے' راحب بلیدی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان بار کونسل کے وائس چیئرمین راحب خان بلیدی ایڈووکیٹ نے اپنے ایک بیان میں ملک بھر سے سینکڑوں پی ٹی آئی کے سیاسی کارکنوں خواتین اور وکلاء کو گرفتار کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ نام نہا........

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

د حکومت کے یہ اقدامات بدترین آمریت ہیں بیان میں کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا بنیادی حق ہے لیکن موجودہ حکومت نے عوام سے پرامن احتجاج کا حق بھی چھین لیا ہے بیان میں کہا کہ ملک بھر سے اطلاعات آرہی ہیں کہ انتظامیہ نے وکلاء 'خواتین اور کارکنوں کو ہراساں کیا ہے چادر اور چاردیواری کی پامالی کی ہے اس سے قبل پاکستان کی جمہوری تاریخ کی بدترین مثال ہے ممبران اور پارلیمنٹ کو ہراساں کیا گیا انہیں گرفتار کیا گیا اس قسم کی مثال بدترین مارشل لاء میں بھی نہیں بیان میں کہا کہ ماضی میں ذوالفقار علی بھٹو کے پیپلز پارٹی کے دور میں اس وقت کے اپوزیشن لیڈر خان عبدالولی خان کو گرفتار کیا گیا تھا بیان میں کہا گیا کہ آج 5 اگست میں بلوچستان سمیت ملک بھر سے سیاسی کارکنوں وکلاء، خواتین کو گرفتار کرنے کی بلوچستان بار کونسل شدید الفاظ میں مذمت کرتی ہے بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ ملک بھر سے تمام گرفتار پی ٹی آئی کے سینکڑوں کارکنوں کو فوری رہا کیا جائے اور پرامن احتجاج جمہوریت کا حسن ہے پرامن احتجاج پر پابندی بدترین آمریت ہے۔ جس کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہیں بیان میں کہا بلوچستان بار کونسل ملک کے اندر آئین کی بالادستی آزاد عدلیہ اور پارلیمنٹ کی بالادستی کیلئے جدوجہد جاری رکھے گی۔

بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے صوبائی حکومت ہمارا ساتھ دے

مولانا ہدایت الرحمن

وفاقی حکومت سے مذاکرات کے بعد 8 نکات پر بات کرنے کیلئے کمیٹی تشکیل دی، حکومت کو 6 ماہ کا وقت دیا ہے

کچھ لوگ انتشار پھیلانا چاہتے ہیں انتشار کے بجائے اتحاد واخلاص کی ضرورت ہے، ہم قوم پرست نہیں خدا پرست ہیں

بلوچستان میں کرپشن کمیشن ودیگر مافیاز کے خلاف بھی لانگ مارچ کریں گے، امیر جماعت اسلامی کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ ہم نے 8 قومی اجتماعی مطالبات لاپتہ افراد، چیک پوسٹیں بند کرنے ساحل روزگار معدنیات کی حفاظت ڈیکورٹی فورسز کے غلط رویہ کے حوالے سے لیکر اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ کیا حکومت سے مذاکرات کے بعد 8 نکات پر بات کرنے کیلئے کمیٹی بھی تشکیل دیا اب حکومت کو 6 ماہ کا وقت دیا ہے امید........

بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

ہے مطالبات مان لیے جائیں گے اگر ہمارے مطالبات پر عمل درآمد نہ ہوا تو 6 ماہ بعد پھر حق دو لانگ مارچ لیکر جی ایچ کیو جائیں گے۔ بلوچستان کے مسائل کے حل 8 نکات منوانے کیلئے صوبائی حکومت کو ہمارا ساتھ دینا چاہیے ہم اہلیان بلوچستان کی وکالت کررہے ہیں۔ بلوچستان کی پارٹیاں ایک دوسرے پر الزامات، تہمتیں لگانے کے بجائے بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ کے مقابلے کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے حق دو بلوچستان لانگ مارچ سے واپسی پر جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ میں استقبالیہ تقریب سے خطاب میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر جماعت اسلامی ضلع کوئٹہ کے امیر عبدالنعیم رند نائب امیر ضلع جمیل احمد مشوانی نے بھی خطاب کیا استقبالیہ تقریب میں جماعت اسلامی کے صوبائی وضلعی قائدین بھی موجود تھے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ کرپشن کمیشن ودیگر مافیاز کے خلاف بھی لانگ مارچ کریں گے۔ دیانتداری سے کام کے بجائے وزارتیں تقسیم کی جارہی ہیں۔ چمن سے گوادر تک بارڈر کھلنے ودیگر مطالبات میں صوبائی حکومت کو ہمارا وکیل بننا چاہیے۔ ہمارے دکھ درد لاپتہ افراد بارڈر ساحل معدنیات کی حفاظت جیسے مسائل ہم نے پیش کیے ہماری صوبائی حکومت کو اس کیس میں ہماری وکالت کرکے عوام میں سرخرو ہونا چاہیے ایٹم بم ڈرون میزائیل کے تجربات بلوچستان میں ہورہے ہیں لیکن تعلیم وصحت کی سہولیات عوام کو پہنچانے روزگار دینے کے تجربات کیوں نہیں کیے جاتے۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے مزید کہا کہ بلوچستان میں کچھ لوگ انتشار پھیلانا چاہتے ہیں انتشار کے بجائے اتحاد واخلاص کی ضرورت ہے ہم قوم پرست نہیں خدا پرست ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 06 A[illegible] Page No. 18

کشمیر کی خصوصی حیثیت کے خاتمے کو دنیا کبھی تسلیم نہیں کرے گی، جان محمد جمالی

پانچ اگست 2019 کو بھارت نے غیر آئینی طور پر مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کر کے کشمیری عوام پر ظلم کی نئی تاریخ رقم کی

[illegible]

کوئٹہ (اے پی پی) سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان و سینئر سیاستدان میر جان محمد خان جمالی نے کہا ہے کہ پانچ اگست 2019 کو بھارت نے غیر آئینی طور پر مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کر کے کشمیری عوام پر ظلم کی نئی تاریخ رقم کی، جسے دنیا کبھی تسلیم نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ یوم استحصال کشمیر صرف کشمیری عوام ہی نہیں بلکہ پوری پاکستانی قوم کے لیے دکھ، غم اور عزم کا دن ہے۔ اپنے جاری کردہ بیان میں میر جان محمد خان جمالی نے کہا کہ بھارت نے آرٹیکل 370 اور 35A کے خاتمے کے ذریعے کشمیریوں کی شناخت، زمین، اور آزادی کو پامال کیا اور مقبوضہ وادی کو دنیا کی سب سے بڑی فوجی چھاؤنی میں تبدیل کر دیا۔ لاکھوں بھارتی فوجیوں کے سائے میں کشمیری عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے ظلم و جبر کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی قراردادیں واضح طور پر کشمیریوں کو حق خودارادیت کی ضمانت دیتی ہیں، لیکن بھارت طاقت کے زور پر اس حق کو دبانے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے عالمی برادری، انسانی حقوق کے اداروں اور اسلامی دنیا سے مطالبہ کیا کہ وہ بھارت کے جارحانہ اور غیر قانونی اقدامات کا نوٹس لیں اور کشمیری عوام کو ان کا جائز حق دلوانے میں عملی کردار ادا کریں۔ میر جان محمد خان جمالی نے مزید کہا کہ بلوچستان کے عوام کشمیری بھائیوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں اور بھارت کی جانب سے انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کی پرزور مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم ہر فورم پر کشمیریوں کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گی اور یہ جدوجہد اس وقت تک جاری رہے گی جب تک کشمیری عوام آزاد فضا میں سانس نہیں لیتے۔ انہوں نے کہا کہ پانچ اگست 2019 کا بھارتی اقدام اقوام متحدہ کے چارٹر، جنیوا کنونشن اور بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ بھارت مقبوضہ کشمیر میں آبادی کا تناسب بدل کر مسلم اکثریت کو اقلیت میں بدلنے کی سازش کر رہا ہے، جو کہ قابل مذمت اور ناقابل قبول ہے۔ میر جان محمد خان جمالی نے کشمیری عوام کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی لازوال قربانیاں تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائیں گی اور آزادی کی صبح جلد طلوع ہوگی۔

کشمیری بھائیوں کے ساتھ پاکستانیوں کا رشتہ اٹوٹ ہے، سردار یار محمد رند

[illegible]

سبی (اے این این) رند قبائل کے سربراہ و سینئر سیاستدان چیف آف رند سردار یار محمد رند نے کہا ہے کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے اور پاکستان اور کشمیریوں کا رشتہ لازوال ہے بھارت نے ہمیشہ یہی کوشش کی کشمیری عوام کے دلوں سے پاکستان کی محبت ختم کی جائے لیکن بھارت ہر بار یہ بھول جاتا ہے پاکستانی اور کشمیری بھائیوں کے دل ایک ساتھ دھڑ...........

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

کتے ہیں کشمیروں پر ڈھائے جانے والے ظلم و ستم ختم کر کے کشمیری عوام کو آزادی کی نوید دی جائے عالمی برادری کشمیر میں بھارتی ریاستی اداروں کے جبر اور ظلم کا نوٹس لے کشمیری عوام سے مکمل اظہار یکجہتی کرتے ہیں چیف آف رند سردار یار محمد رند نے کہا کہ 5 اگست 2019 تاریخ کا وہ سیاہ دن ہے کہ جس جب بی جے پی نے بھارتی آئین سے آرٹیکل 370 اور A35 ختم کرتے ہوئے کشمیر کی خصوصی حیثیت کا خاتمہ کیا جس کی ہم ہر فورم پر مذمت کرتے ہیں گزشتہ کئی دہائیوں سے جموں کشمیر پر بھارتی ریاستی مظالم کا نہ رکنے والا سلسلہ جاری ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 06 AUG 2025

Page No. 16

فورسز کی مشترکہ کارروائی میں کنڈ ملیر سے 20 ارب روپے کی منشیات برآمد

8 ہزار بوتل شراب، چرس، ہیروئن اور دو سو کلو آئس کی ضبطی، محکمہ ایکسائز بلوچستان کی اب تک سب سے بڑی کارروائی ہے

حب (نامہ نگار) ڈائریکٹر جنرل ایکسائز اینٹی نارکوٹکس بلوچستان نے حب میں پریس کرتے ہوئے بتایا کہ ایکسائز اینٹی نارکوٹکس اور پاکستان نیوی نے بلوچستان کے علاقہ کنڈ ملیر میں مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے آٹھ ہزار غیر ملکی شراب اور بیئر کی بوتلیں، چرس [illegible] کلوگرام حشیش اور دو سو کلوگرام آئس برآمد کرکے ضبط کر لی ہے ڈی جی محمد زمان نے بتایا کہ برآمد کی گئی منشیات اور شراب کی مالیت عالمی مارکیٹ میں 20 ارب روپے ہے جو محکمہ ایکسائز بلوچستان کی اب تک کی سب سے بڑی کارروائی ہے ان کا کہنا تھا کہ شراب کی کھیپ سمندری راستوں سے پاکستان اسمگل کی جارہی تھی جبکہ منشیات سمندری راستے سے بین الاقوامی منڈی پہنچائی جارہی تھی جس کو ڈائریکٹوریٹ آف اینٹی نارکوٹکس ساؤتھ زون نے پاک بحریہ کے تعاون سے ناکام بنادیا، ڈی جی محمد زمان کا مزید کہنا تھا کہ ایکسائز اینٹی نارکوٹکس زون نے شراب اور منشیات اپنے قبضے میں لے کر اس پر مزید قانونی کارروائی شروع کردی ہے جبکہ اس حوالے سے مزید تفتیش کی جارہی ہے۔

کوئٹہ کینٹ سے لاپتہ بچے کی لاش گندے نالے سے برآمد

سات سالہ سبحان دوسری جماعت کا طالبعلم تھا، لاش پوسٹمارٹم کیلئے ہسپتال منتقل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ کینٹ ظفر کالونی سے تین روز قبل لاپتہ ہونے والے سات سالہ بچے کی لاش گندے نالے سے برآمد ہوگئی، والد نے بچے کے اغوا کا مقدمہ درج کرایا تھا۔ پولیس کے مطابق کوئٹہ کینٹ کے علاقے ظفر کالونی کے رہائشی نعیم اقبال نے کینٹ تھانے میں ڈاکٹ رپورٹ درج کرائی تھی کہ اس کا سات سالہ بیٹا سبحان احمد جو دوسری جماعت کا طالب علم ہے شام کو گھر سے باہر کھیلنے کیلئے گیا تھا جو تاحال واپس نہیں آیا، نامعلوم افراد نے میرے بیٹے کو اغوا کرلیا ہے، پولیس نے مقدمہ درج کرکے بچے کی تلاش شروع کی گزشتہ روز بھی ورثا بچے کو تلاش کر رہے تھے کہ پولیس ریکروٹمنٹ سینٹر کے قریب گندے نالے میں بچے کی ایک چپل اور پاؤں دکھائی دیا ورثا اور اہل علاقہ نے پولیس کو اطلاع دی پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاران واہلکار موقع پر پہنچ کر لاش نکال کر پوسٹ مارٹم کیلئے ہسپتال منتقل کر دی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ تحقیقات کی جارہی ہے جبکہ پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد ہی حقائق سامنے آئیں گے کہ بچے کو قتل کیا گیا ہے یا اتفاقیہ حادثہ پیش آیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 06 AUG 2025 Page No. 17

کوئٹہ نواحی علاقوں میں قلت آب کا مسئلہ سنگین، مکین پانی کی بوند بوند کو ترسنے لگے

کلی کوتوال، کلی عالم خان، کلی عمر، ارسلا محلہ و دیگر علاقے شدید متاثر، اہل علاقہ دن بھر پانی کی تلاش میں سرگرداں رہنے لگے

واسا حکام عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی میں ناکام، بلند و بانگ دعوے صرف میڈیا تک محدود ہیں، سروے رپورٹ

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں پینے کا صاف پانی نایاب ہوگیا، کلی کوتوال، کلی عالم خان، کلی عمر، ارسلا محلہ و دیگر علاقے شدید متاثر ہوگئے، محکمہ واسا عوام کو پانی کی فراہمی میں مکمل طور پر ناکام ہو چکا ہے، مذکورہ علاقوں کے لوگ ٹین ڈبے ہاتھ ریڑھیوں پر لاد کر دن بھر پانی کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں، واسا انتظامیہ کی جانب سے بلند و بانگ دعوے صرف میڈیا تک محدود ہیں۔ عملی طور پر عوام پینے کے صاف پانی کیلئے دن بھر سرگرداں رہتے ہیں، نواں کلی کمیٹی اتحاد کے قبائلی رہنما حاجی محمد طاہر بڑیچ، اسرار احمد اچکزئی، مولوی نور محمد، جلال الدین کاکڑ، نقیب اللہ بڑیچ، سموگل بنٹی، عارف عثمانی و دیگر نے مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ علاقہ میں عرصہ دراز سے پینے کے صاف پانی کی شدید قلت ہے، لیکن واسا حکام کی جانب سے پانی فراہم نہیں کیا جا رہا، جبکہ سب سے زیادہ متاثر کلی عمر کوتوال ہیں جہاں کلی خانان کی مسجد تک پانی سے محروم ہے ایک ہی ٹیوب ویل کا پانی تھا جو پورے علاقوں کو پانی فراہم کر رہا تھا لیکن بدقسمتی سے اہل علاقہ عرصہ دراز سے اس ٹیوب ویل کے پانی سے بھی محروم ہیں۔ قبائلی اور سیاسی اثر رسوخ کی بنیاد پر یہاں کے عوام پر عرصہ حیات تنگ کیا جا رہا ہے، جبکہ کلی عالم خان میں بھی پینے کے صاف پانی کی قلت سنگین صورتحال اختیار کرگئی ہے۔ واسا کا پانی دو دن میں ایک بار آتا ہے وہ بھی 10 سے 15 منٹ جبکہ اس کے مقابلے میں عالمو چوک میں 30 منٹ پانی فراہم کیا جا رہا ہے 15 منٹ بجلی ہوتی ہے جبکہ اس کے بعد بجلی چلی جاتی ہے۔ اہل علاقہ نے مطالبہ کیا کہ پانی کی فراہمی کا شیڈول بجلی کے شیڈول کیساتھ ترتیب دیا جائے، دوسری جانب کلی ملیزئی میں بھی عرصہ دراز سے ٹیوب ویل خراب ہے بار ہا اخباری بیانات کے ذریعے حکام کو آگاہ کیا گیا مگر کوئی شنوائی نہیں ہوسکی، اہل علاقہ نے محکمہ واسا حکام سے اپیل کی کہ وہ ان علاقوں کا تفصیلی دورہ کر کے صورتحال کا ازخود جائزہ لیں اور عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔ بصورت دیگر عوام احتجاج پر مجبور ہونگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 06 AUG 2025 Page No. 18

بلوچستان کے حقیقی تصور کو سمجھنا قومی یکجہتی اور ترقی کیلئے ناگزیر ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم استحصال کشمیر کے موقع پر کشمیری عوام سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ 5 اگست 2019 کا دن کشمیری عوام کے لیے ایک سیاہ دن ہے جب بھارت نے غیر قانونی طور پر مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کو ختم کیا اور اپنے جابرانہ قبضے کو مزید مستحکم کرنے کی کوشش کی انہوں نے کہا کہ یہ اقدام نہ صرف اقوام متحدہ کی قراردادوں کی صریح خلاف ورزی ہے بلکہ کشمیری عوام کے بنیادی انسانی حقوق پر کھلا حملہ ہے۔ بھارت کی جانب سے وادی میں جاری ظلم، ماورائے عدالت گرفتاریاں، اظہار رائے کی آزادی پر پابندیاں، ذرائع ابلاغ کی بندش اور آبادی کے تناسب کو بدلنے کی سازشیں عالمی ضمیر کے لیے لمحہ فکریہ ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان کے عوام، خاص طور پر بلوچستان کے غیور باسی کشمیری بھائیوں کی جدوجہد آزادی میں ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ کشمیری عوام نے بے مثال قربانیاں دے کر یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ اپنی شناخت، آزادی اور خودارادیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان کشمیری عوام کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گی اور دنیا کے ہر فورم پر ان کے حق خودارادیت کی آواز بلند کرتی رہے گی۔ وزیر اعلیٰ نے عالمی اداروں، اقوام متحدہ، انسانی حقوق کی تنظیموں اور بااثر ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں ہونے والے بھارتی مظالم کا فوری نوٹس لیں اور کشمیری عوام کو ان کا جائز اور دیرینہ حق دلانے میں مؤثر کردار ادا کریں آج کا دن اس عزم کی تجدید کا دن ہے کہ پاکستانی قوم کشمیری بھائیوں کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔ ہمیں یقین ہے کہ قربانیوں کا یہ سفر جلد آزادی کی منزل پر جا کر رکے گا اور کشمیری عوام کو ان کا حق خودارادیت ضرور ملے گا انہوں نے کشمیری شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی عظیم قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی، اور وہ دن ضرور آئے گا جب مقبوضہ کشمیر میں آزادی کا سورج طلوع ہوگا۔ ریاست سے بے لوث محبت، پاکستانیت کے فروغ اور بلوچستان کے حقیقی تصور کو سمجھنا قومی یکجہتی اور ترقی کے لیے ناگزیر ہے یہ بات انہوں نے پیر کے روز 16 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی جہاں انہوں نے ورکشاپ کے شرکاء میں اسناد بھی تقسیم کیں۔ وہ یہاں سے حاصل کردہ علم اور تجربے کو معاشرے میں مثبت تبدیلی کے لیے بروئے کار لائیں گے انہوں نے کہا کہ یہ ورکشاپ محض ایک اختتام نہیں بلکہ قومی شعور، ادارہ جاتی الہام و تفہیم اور فکری تحقیق کے نئے سفر کا نقطہ آغاز ہے میری دعا ہے کہ آپ نے ان دو ہفتوں میں جو کچھ سیکھا جو کچھ آپ کو پاکستان اور بلوچستان کے بارے میں بتایا گیا، اور جس ریسرچ سے آپ گزرے ان تمام تجربات کو آپ اپنی زندگی کا مستقل حصہ بنائیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمارے ہاں اکثر تاثر اور حقیقت کے درمیان ایک خلیج ہوتی ہے جسے درست کرتے ہوئے [illegible] کرنا باشعور نوجوانوں کی اہم ذمہ داری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

6

Daily: Baakhabar Quetta

Bu

Dated: 06 AUG 2025 Page No. 19

کوئٹہ میں پانی کی بڑھتی ہوئی قلت، بروقت اقدامات ناگزیر ہیں

بلوچستان کا دل کہلانے والا شہر کوئٹہ اپنی خوبصورت وادیوں، پہاڑوں اور معتدل آب و ہوا کی وجہ سے تاریخی طور پر ایک منفرد شناخت رکھتا ہے۔ لیکن حالیہ برسوں میں یہ شہر ایک ایسے بحران سے دوچار ہے جو عوامی صحت، معیشت اور معاشرتی ڈھانچے کو بری طرح متاثر کر رہا ہے "صاف پانی کی قلت" یہ مسئلہ اب صرف روزمرہ کی پریشانی نہیں بلکہ ایک سنگین انسانی بحران کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ شہر میں پانی کی قلت کی وجوہات متنوع ہیں، لیکن سب سے نمایاں وجوہات میں بارشوں میں کمی اور برف باری کے اوقات و مقدار میں غیر معمولی تبدیلی نے قدرتی آبی ذخائر کو بری طرح متاثر کرنا شامل ہے۔ اس کے علاوہ زیر زمین پانی کی سطح تیزی سے نیچے جا رہی ہے، اور ماہرین کے مطابق بعض علاقوں میں یہ سطح 1.5 سے 2 میٹر فی سال کم ہو رہی ہے۔ صاف پانی کی مانگ میں سالہا سال اضافہ ہو رہا ہے جس کی بڑی وجہ شہر کی آبادی میں غیر معمولی بھی ہے جبکہ اس مسئلے سے نمٹنے کیلئے آبی وسائل میں اضافہ یا ان کا تحفظ نہیں کیا جا سکا ہے۔ شہر میں گھریلو، صنعتی اور زرعی سطح پر پانی کے ضیاع کو روکنے کے لیے کوئی مضبوط قانون یا عملی منصوبہ موجود نہیں۔ بہت سے علاقوں میں اب بھی غیر ضروری بورنگ اور بغیر میٹر کے پانی کا استعمال عام ہے۔ شہر میں پانی کی پائپ لائنیں پرانی اور لیکج سے بھرپور ہیں، جس کی وجہ سے 30 تا 40 فیصد پانی راستے میں ہی ضائع ہو جاتا ہے۔ اس وقت کوئٹہ شہر کے بیشتر علاقوں میں پانی کی فراہمی ہفتے میں ایک یا دو بار ہوتی ہے، اور بعض علاقوں میں تو شہریوں کو پینے کے پانی کے لیے کئی کلومیٹر دور جانا پڑتا ہے۔ اس کمی کا فائدہ ٹینکر مافیا اٹھا رہا ہے، جو پانی مہنگے داموں فروخت کرتا ہے۔ عام آدمی کے لیے یہ اخراجات برداشت کرنا مشکل ہے۔ پانی کی کمی کے باعث نہ صرف گھریلو زندگی متاثر ہو رہی ہے بلکہ صنعتیں، کاروبار اور زراعت بھی بحران کا شکار ہیں۔ آلودہ پانی کے استعمال سے ہیضہ، ٹائیفائیڈ، ہیپاٹائٹس جیسی بیماریاں بڑھ رہی ہیں۔ حالیہ ہفتوں میں بھارتی پارلیمنٹ میں ایک اہم بریفنگ دی گئی، جس میں بھارت نے واضح کیا کہ وہ انڈس واٹر ٹریٹی کے تحت پاکستان کو ملنے والے پانی کو معطل رکھے گا۔ بھارتی وزیر خارجہ نے کہا کہ یہ معاہدہ صرف اس وقت بحال ہوگا جب پاکستان "دہشت گردی کی حمایت" ترک کرے۔ ساتھ ہی اعلان کیا گیا کہ پاکستان کو ملنے والا پانی بھارت اپنی اندرونی ضرورتوں، خصوصاً راجستھان کینال، کے لیے استعمال کرے گا۔ یہ اعلان پاکستان کے لیے ایک خطرے کی گھنٹی ہے، کیونکہ دریائی پانی کی کمی براہ راست بلوچستان اور خصوصاً کوئٹہ جیسے پہلے سے خشک علاقوں کو متاثر کرے گی۔ اس صورتحال میں اگر ہم نے مقامی سطح پر پانی کے تحفظ اور متبادل ذرائع پر کام نہ کیا تو آنے والے برسوں میں بحران مزید سنگین ہو سکتا ہے۔

پانی زندگی کی ایک بنیادی اکائی ہے۔ پانی کے بحران پر قابو پانے کے لیے حکومت کو فوری اور دیرپا اقدامات اٹھانے کی اشد ضرورت ہے۔ کوئٹہ اور اس کے نواحی علاقوں میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے ڈیمز بنائے جائیں تاکہ بارش اور برف پگھلنے کا پانی ضائع ہونے کے بجائے محفوظ کیا جا سکے۔ پانی کے بے تحاشا اخراج کو روکنے کے لیے بورنگ پر کنٹرول اور میٹرنگ سسٹم لازمی کیا جائے۔ گہرے ٹیوب ویلز کے بجائے ری چارج ویل سسٹم متعارف کرایا جائے تاکہ بارش کا پانی زمین میں واپس جا سکے۔ پانی کی ترسیل کے لیے موجودہ پائپ لائنوں کی مکمل مرمت اور تبدیلی کی جائے تاکہ لیکج اور چوری سے بچا جا سکے۔ صنعتوں اور کھیتوں میں ڈرپ اریگیشن، اسپرنکلر سسٹم، اور ری سائیکلنگ پلانٹس کو فروغ دیا جائے۔ عوام میں پانی کی اہمیت اور بچت کے بارے میں شعور اجاگر کیا جائے۔ اسکولوں، کالجوں اور کمیونٹی سنٹرز میں پانی کے استعمال سے متعلق تربیتی پروگرام شروع کیے جائیں۔ پانی کے ضیاع، چوری اور غیر قانونی کنکشن پر سخت سزائیں مقرر کی جائیں۔ حکومت کو صرف منصوبے بنانے پر اکتفا نہیں کرنا چاہیے، بلکہ ان پر شفاف اور بروقت عمل درآمد بھی یقینی بنانا چاہیے۔ واسا اور دیگر متعلقہ اداروں کو جدید ٹیکنالوجی، فنڈز اور تربیت فراہم کی جائے تاکہ وہ پانی کی فراہمی اور بچت کے نظام کو بہتر بنا سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، بین الاقوامی اداروں جیسے ورلڈ بینک اور ایشیائی ترقیاتی بینک سے تکنیکی اور مالی معاونت حاصل کر کے جدید آبی منصوبے شروع کیے جا سکتے ہیں۔

کوئٹہ میں پانی کی قلت صرف ایک مقامی مسئلہ نہیں رہا بلکہ یہ قومی سلامتی اور پالیسی کا حصہ بن چکا ہے۔ بھارتی پالیسی میں تبدیلی سے خطے میں پانی کی دستیابی پر دباؤ مزید بڑھے گا، اور کوئٹہ جیسے شہر سب سے زیادہ متاثر ہوں گے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ حکومت، ادارے اور عوام مل کر ایک جامع حکمت عملی تیار کریں، جس میں پانی کے موجودہ ذرائع کا تحفظ، متبادل ذرائع کی تلاش، اور قانونی و سماجی اصلاحات شامل ہوں۔ اگر آج ہم نے سنجیدہ اقدامات نہ کیے تو آنے والی نسلوں کو صرف تاریخ کی کتابوں میں ہی یہ سننے کو ملے گا کہ کبھی کوئٹہ میں پانی بہتا تھا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

MEEZAN QUETTA Daily

06 AUG 2025

Bullet N... 6

Page No. 20

ہر فرد کو باعزت معیاری اور سستا علاج اولین ترجیح!

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ اس وقت کوئٹہ میں درپیش دیگر بڑے مسائل کے ساتھ معیاری اور سستا علاج کا نہ ہونا بھی ایک بڑا مسئلہ ہے۔صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے سرکاری ہسپتالوں میں سہولتوں کے فقدان کی وجہ سے عوام کو معیاری اور سستے علاج کی سہولتیں فراہم نہیں ہورہی ہیں جس کے باعث غریب لوگوں کو اپنا علاج کروانے کے لیے نجی ہسپتالوں اور کلینکس کا رخ کرنا پڑتا ہے۔جہاں ان کو یہ عناصر بے دردی کے ساتھ لوٹتے ہیں کیونکہ ان پر کوئی چیک اینڈ بیلنس نہیں ہے اس طرح وہ تمام کام اپنی مرضی سے کرتے ہیں۔ان کے مہنگے علاج ایک غریب آدمی کے بس میں نہیں ہے۔

جب سے موجودہ حکومت برسراقتدار آئی ہے۔اس میں سرکاری ہسپتالوں میں اقدامات کرتے ہوئے ان میں اکثر بند پڑی ہوئی مشینیں بحال کی ہیں۔اس سلسلے میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کوشاں ہیں وہ اقدامات کررہے ہیں حالانکہ وہ پہلی مرتبہ رکن بلوچستان اسمبلی منتخب ہوئے ہیں۔اس طرح تجربہ نہ ہونے کے باوجود وہ محکمہ صحت کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ویژن کے مطابق بہتر کرنے کے لیے کوشاں ہیں کیونکہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بھی صوبے میں محکمہ صحت کی بہتری اور عوام کو سرکاری ہسپتالوں میں علاج ومعالجہ کی سہولیات فراہم کرنے کے خواہشمند ہیں۔

گذشتہ روز اپنی صدارت میں ہونے والے محکمہ صحت سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے ایک بار پھر واضح کیا کہ ہر فرد کو باعزت معیاری اور سستا علاج کی فراہمی اولین ترجیح ہے۔تاریخ میں پہلی مرتبہ صحت کے شعبے میں ڈیجیٹل بنیادوں پر عملی اور موثر اقدامات متعارف کرائی گئی ہیں۔بنیادی صحت کے مراکز کو فعال بنا کر مقامی سطح پر عوام کو معیاری اور بروقت علاج کی سہولت دی جارہی ہے تاکہ شہروں اور دیہاتوں کے درمیان صحت کی سہولیات کے فرق کو ختم کیا جاسکے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ محکمہ صحت سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ خطاب اور اس میں محکمہ صحت کے حوالے سے ہونیوالے اقدامات کرنے کے عزم کا اعادہ قابل تعریف اقدام ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو محکمہ صحت کی بہتری اور عوام کو باعزت ،معیاری اور سستا علاج کی سہولتیں فراہم کرنے کے لیے عملی طور پر اقدامات کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو اس سلسلے میں سخت ہدایات کرنی چاہئیں اور اس سارے عمل کی نگرانی خود کرنی چاہیے۔سرکاری ہسپتالوں اور بنیادی ہیلتھ سنٹرز میں ڈاکٹرز،اور دیگر طبی عملے کی حاضریوں کو یقینی بنایا جائے جو کہ اکثر نہ ہوتیں۔اس کے ساتھ ساتھ سرکاری ہسپتالوں کے ڈاکٹرز اور دیگر طبی عملے کو اپنی جائے تعیناتی پر کام کرنے کو یقینی بنایا جائے کیونکہ بدقسمتی سے صوبے کے دوردراز علاقوں میں ڈاکٹرز اور دیگر طبی عملہ خدمات انجام نہیں دیتا ان کا رجحان صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی جانب ہوتا ہے جہاں وہ نجی ہسپتالوں اور کلینکس میں بھرپور کمائی کرتے ہیں جو دیہی علاقوں میں نہیں کرسکتے۔اس طرح حکومت کو نجی ہسپتالوں اور کلینکس کے لیے بھی ایک مکینزم بنانا چاہیے تاکہ وہ عوام کو بے دردی سے نہ لوٹ سکیں۔ان پر چیک اینڈ بیلنس کا نظام رائج کرنا بہت ہی ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 06 AUG 2025

Page No. 21

گوادر پورٹ، مستقبل کا معاشی گیم چینجر

گوادر پورٹ مستقبل میں نہ صرف بلوچستان بلکہ ملک کیلئے معاشی گیم چینجر ثابت ہوگا۔ گوادر پورٹ سے تجارتی سرگرمیوں میں تیزی لانے کیلئے حکومتی سطح پر ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں تاکہ اس پورٹ سے استفادہ کیا جاسکے۔ گوادر پورٹ اپنے محل وقوع کے لحاظ سے بہت اہمیت رکھتا ہے اس لئے چین سمیت دیگر ممالک اس ساحلی پٹی پر سرمایہ کاری میں بڑے پیمانے پر دلچسپی لے رہے ہیں جس سے گوادر میں صنعتی زون بنیں گے، بجلی گھر کی تعمیر ہوگی اس کے ساتھ دیگر اہم منصوبے بھی شامل ہیں جو تجارت کو وسعت دیں گی۔ دیگر ممالک کے ساتھ گوادر منسلک ہوجائے گا جس سے علاقائی تجارت کو فروغ ملے گا۔ اس ترقی کے عمل میں گوادر کے مقامی لوگوں کو اولین ترجیح دیتے ہوئے بنیادی مسائل کے حل سمیت معاشی فوائد پہنچانا ضروری ہے، گوادر کی معاشی ترقی اور اس کے ثمرات پر پہلا حق بلوچستان کے لوگوں کا ہے، بلوچستان میں موجود محرومیوں اور پسماندگی کا ازالہ بہت ضروری ہے۔

گوادر پورٹ کی فعالیت و معاشی سرگرمیوں کیلئے حکومتی سطح پر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ وزارت بحری امور نے کہا ہے کہ گوادر پورٹ اتھارٹی (جی پی اے) اور ایک چینی کمپنی کے درمیان گوادر بندرگاہ پر سرمایہ کاری بڑھانے کے معاہدے پر اتفاق ہوا ہے۔ پاکستان نے حال ہی میں گوادر بندرگاہ کو تجارتی سرگرمیوں کے لیے فعال بنانے کی کوششیں تیز کی ہیں، گوادر بندرگاہ ایک دہائی سے زیادہ عرصہ قبل تعمیر ہوئی ہے لیکن اب تک مکمل طور پر فعال نہیں ہوسکی ہے۔ جنوری میں حکومت نے نجی شعبے سے درخواست کی تھی کہ وہ اپنا کارگو گوادر بندرگاہ کے ذریعے روانہ کریں اور تجارت کے فروغ کے لیے تفصیلی تجاویز طلب کی تھیں۔ وزارت بحری امور کے مطابق چین کی 'ھننگ انٹر پرائز' نے گوادر پورٹ اتھارٹی کے ساتھ ایک مفاہمتی خط (ایل او آئی) پر دستخط کیے ہیں تاکہ گوادر بندرگاہ اور اس کے فری زون میں صنعتی و تجارتی سرمایہ کاری کو فروغ دیا جاسکے جس سے گوادر کی بطور خطے کے اہم تجارتی اور اقتصادی مرکز کے طور پر بڑھتی ہوئی اہمیت ظاہر ہوتی ہے۔ وزارت بحری امور نے بتایا کہ اس مفاہمتی خط پر جو مختلف منصوبوں کا خاکہ پیش کرتا ہے، 'ھننگ انٹر پرائز' کے لی جیا نگ اور وزارت بحری امور کے ایڈیشنل سیکریٹری عمر ظفر شیخ نے دستخط کیے جبکہ جی پی اے کے چیئرمین نور الحق بلوچ نے تقریب میں آن لائن شرکت کی۔ ان منصوبوں میں گوادر بندرگاہ کو علاقائی ٹرانس شپمنٹ مرکز کے طور پر ترقی دینا، نئے صنعتی منصوبے شروع کرنا، گوادر فری زون میں موجود سہولیات کو بہتر بنانا اور صنعتوں کی منتقلی شامل ہیں۔ چینی کاروباری وفد نے وفاقی وزیر برائے بحری امور محمد جنید انور چوہدری سے ملاقات کی اور گوادر بندرگاہ کی کارکردگی بہتر بنانے کے طریقوں پر بات چیت کی۔ وزیر برائے بحری امور نے اس شراکت داری کو 'گوادر کی اسٹریٹیجک اہمیت کو مضبوط بنانے میں ایک اہم سنگ میل' قرار دیتے ہوئے کہا کہ ھننگ انٹر پرائز گوادر بندرگاہ کی صلاحیت کو بڑھا سکتی ہے، غیر ملکی سرمایہ کاری لاسکتی ہے اور اس خطے کی مجموعی اقتصادی ترقی میں کردار ادا کرسکتی ہے۔ دونوں فریقین نے گوادر بندرگاہ اور فری زون کی سرگرمیوں سے متعلق پاکستان کے قانونی و ضابطہ جاتی نظام کی مکمل پاسداری کا عزم ظاہر کیا۔ انہوں نے سرمایہ کاری کے مواقع کی نشاندہی، آپریشنل تفصیلات کو حتمی شکل دینے اور باہمی تعاون کے لیے طریقہ کار وضع کرنے پر بھی مسلسل سنجیدہ بات چیت جاری رکھنے کا عہد کیا۔ حکومت گوادر کو ایک عالمی بحری گزرگاہ اور صنعتی مرکز بنانے کے لیے پرعزم ہے اس نوعیت کی شراکت داریاں پاکستان کی بحری اور اقتصادی ترقی کی رفتار کو تیز کریں گی۔ یکم جولائی کو وزارت بحری امور نے گوادر بندرگاہ کی آپریشنل صلاحیت کو بڑھانے کے لیے ایک جامع منصوبے کا اعلان کیا تھا جس میں نئی شپنگ لائنز متعارف کرانے اور خلیج تعاون کونسل (جی سی سی) کے ممالک سے پاکستان کو ملانے والی فیری سروس کا آغاز شامل ہے۔ بعدازاں پانچ نجی کمپنیوں نے فیری سروس کے لیے ممکنہ روٹس تجویز کیں۔ یہ اقدام خاص طور پر اوورسیز پاکستانیوں اور سرحد پار تاجروں کے لیے ایک سستا اور براہ راست بحری رابطہ فراہم کرے گا جو مسافروں اور سامان کی نقل و حمل میں آسانی پیدا کرے گا۔ گوادر مستقبل کا صنعتی مرکز بننے جارہا ہے یقیناً اس سے معاشی ترقی آئے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 06 AUG 2025 Page No.

Attracting investors

Balochistan's strategic location significantly enhances its importance in the Asian region. Due to its geophysical position, Balochistan's coast is considered the gateway to Central Asia. The Gwadar Port, located in the province, offers tremendous prospects for regional trade. Fortunately, Balochistan is an ideal destination for investment in various sectors such as agriculture, mining, fisheries, energy, food processing, logistics, coastal development, tourism, and many others. However, it is unfortunate that the province still lacks foreign investors in these sectors, despite the lucrative opportunities available. The lack of investment in the province indicates that Balochistan still has a long way to go in attracting foreign investors and requires more serious homework and hard work to promote and sustain investment in the region. Other than the Reko Diq project, the province has not witnessed any significant investment, despite the fact that its natural resources have the potential to draw both national and international investors. As far as the law and order situation is concerned, it remains a serious issue that needs to be addressed at the earliest. Amendments to the existing laws and regulations are required, along with sincere efforts to convince investors to consider Balochistan as a viable investment destination. Although the province offers tremendous opportunities for both domestic and foreign investors, the creation of an investor-friendly environment should be the top priority of the government. The establishment of the Balochistan Board of Investment and Trade (BBOIT) by the government must deliver tangible results for the province. With sub-offices in Islamabad, Karachi, and Gwadar, the BBOIT needs to work diligently to attract investors to Balochistan. It must expedite its efforts in a more pragmatic and targeted manner, especially given that the province desperately needs investment in various sectors. This is crucial for economic growth, the reduction of unemployment, and poverty alleviation. The BBOIT has taken commendable steps such as organizing seminars and initiating other activities to attract investors. These are positive measures, but much more is needed. Balochistan desperately needs foreign investments to harness its rich natural resources and to address its longstanding issues of underdevelopment and poverty. Furthermore, the government must enhance its outreach to friendly countries such as Germany, China, Australia, the UAE, Saudi Arabia, and Turkey. At the very least, investors from these friendly nations must be actively persuaded to invest in Balochistan. Foreign investment is not only essential for the development of Balochistan but also for the prosperity of the entire country. Therefore, the government and relevant authorities must play their due role with sincerity, urgency, and commitment.

CamScanner

Balochistan stands with Kashmir

The people of Balochistan once again demonstrated their unwavering solidarity with the oppressed people of Indian Illegally Occupied Jammu and Kashmir (IIOJK) by observing Kashmir Exploitation Day with widespread protests and condemnation rallies. On August 5, citizens across the province vehemently opposed India's illegal and unilateral actions of revoking Articles 370 and 35A in 2019, a move that stripped Kashmir of its special autonomous status and further entrenched New Delhi's oppressive occupation. From Quetta to Turbat, Balochistan echoed with chants of freedom as protesters raised the Pakistani flag alongside the flag of Azad Kashmir, symbolizing an unbreakable bond between the two regions. At 10 a.m., a minute of silence was observed in honor of Kashmiri martyrs, while traffic came to a standstill in government offices, educational institutions, and on roads. The collective pause in daily activities was a powerful reminder that the struggle for Kashmiri self-determination is not just their fight but a shared cause for all who believe in justice. The abolition of Articles 370 and 35A was not merely a domestic policy shift by India; it was a blatant violation of international law, United Nations resolutions, and the fundamental rights of the Kashmiri people. By altering the demographic and political landscape of Kashmir through forced settlements and military suppression, India has exposed its colonial ambitions. However, as the protesters in Balochistan emphasized, no amount of legislative manipulation or judicial endorsement can extinguish the Kashmiri people's right to self-determination.

The rallies in Balochistan sent a clear message: the Kashmiri freedom movement is not just about land it is about the survival of a nation, the preservation of identity, and the future of regional peace. Speakers at the protests reiterated that India's actions on August 5, 2019, were not only an attack on Kashmiris but also a threat to stabili-

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No.

Dated: 06 AUG 2025 Page No.

ty in South Asia. The continued military lockdown, extrajudicial killings, and media blackouts in IIOJK have turned the region into an open prison, yet the spirit of resistance remains unbroken. Balochistan's solidarity with Kashmir is rooted in a shared understanding of oppression and resilience. Just as Kashmiris face India's brutal occupation, the people of Balochistan have endured their own challenges, including external interference and terrorism. Yet, both regions stand firm in their belief that freedom is an inalienable right. The protesters emphasized that Pakistan's stance on Kashmir is non-negotiable the dispute must be resolved in accordance with UN resolutions, which guarantee the Kashmiri people their right to decide their own future through a plebiscite. India's attempts to justify its actions as "internal legislation" or "constitutional reform" are nothing but a smokescreen to hide its crimes. The international community, including human rights organizations, has repeatedly condemned India's atrocities in Kashmir. Yet, the Modi government continues its campaign of repression, banking on global apathy. The rallies in Balochistan served as a reminder that the world cannot remain silent while Kashmiris endure collective punishment, enforced disappearances, and cultural erasure.

Pakistan has consistently raised the Kashmir issue at every international forum, and the people of Balochistan have reinforced that diplomatic and moral support. The protesters urged the United Nations and major powers to take concrete action against India's violations rather than offering mere lip service. Economic and political pressure must be exerted on New Delhi to halt its settler-colonial project in Kashmir. The protests across Balochistan on Kashmir Exploitation Day were a testament to the unyielding spirit of solidarity that binds Pakistan and Kashmir. The message was loud and clear: the struggle for Kashmiri freedom will not fade until justice is served. India may have changed laws, but it cannot change history Kashmir was, is, and will always remain a disputed territory awaiting its rightful resolution.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6   Dated: 06 AUG 2025   Page No. 22

قبضہ مافیا اور دیگر بے ضابطگیوں کے خلاف احتساب کے عمل کا آغاز

کوئٹہ سے رضاالرحمان کا تجزیہ

تحریک تحفظ آئین پاکستان کے زیراہتمام اسلام آباد میں ہونے والی دو روزہ آل پارٹیز کانفرنس میں بلوچستان کے سنگین مسائل کو فوکس کیا گیا ہے۔ بلوچستان کے حوالے سے بی این پی میں سیاسی رہنما اور نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی کی جانب سے دی گئی تجاویز کو اے پی سی کے اعلامیہ میں شامل کیا گیا ہے۔ اعلامیہ میں بلوچستان کی موجودہ صورتحال کو ملک کے چہرے پر ایک زخم قرار دیتے ہوئے فوری مرہم رکھنے کی بات کی گئی۔ بلوچستان کے وسائل پر وہاں کے باسیوں کا پہلا حق تسلیم کرنے اور ان کی رضامندی کے بغیر ان معدنیات کے حوالے سے کیے گئے کسی بھی معاہدے اور قانون سازی کو مسترد کرنے کا مطالبہ بھی کیا گیا۔ بلوچستان میں لاپتہ افراد کو عدالتوں میں پیش کرنے، ماورائے عدالت قتل کی پالیسیوں کو فوری ختم کرنے آئین میں دیے گئے شفاف ٹرائل کا حق دینے، سیاسی قیدیوں کو فی الفور رہا کرنے، امن وامان قائم رکھنے کیلئے قانون نافذ کرنے والے سول اداروں کو ذمہ داری تفویض کرنے اور ان کے خلاف نفرت انگیز تعصب کو ختم کرنے کے حوالے سے فوری اقدامات کرنے کے مطالبات بھی پیش کیے گئے۔ بلوچستان کے راستے ایران اور عراق زیارات پر جانے والے زائرین پر عائد پابندی کے خاتمے، ایران اور افغانستان کے ساتھ منسلک سینکڑوں کلومیٹر پر محیط بارڈر تجارت میں مقامی آبادی کی خواہشات اور ترجیحات کو ملحوظ خاطر رکھنے، کراس بارڈر تجارت کے فروغ کے لئے سینکڑوں سال پرانے راہداری روٹس کو بحال کرنے اور کسٹم ہاؤسز تشکیل دینے، بلوچستان یونیورسٹی کے معاشی بحران کا خاتمہ کرنے، بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل اور ان کے خاندان کے خلاف درج مقدمات کے خاتمے کے نکات بھی مطالبات کی فہرست میں شامل ہیں۔

آل پارٹیز کانفرنس میں بلوچستان کی قوم پرست جماعتوں نیشنل پارٹی، بی این پی، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی، اے این پی کے علاوہ دیگر سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے شرکت کی اور اپنی تجاویز رکھیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق اے پی سی میں جہاں ملکی سیاسی صورتحال پر بحث و مباحثہ ہوا اور اس حوالے سے تجاویز دی گئیں، وہاں بلوچستان کی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس پر فوکس رکھا گیا۔ صوبے کو اس تشویشناک صورتحال سے نکالنے کیلئے سیاسی رہنماؤں اور قوم پرست جماعتوں کی تجاویز کو اہمیت دیتے ہوئے انہیں اے پی سی کے اعلامیہ میں شامل کرنا خوش آئند بات ہے۔

بلوچستان میں احتساب کا عمل بھی شروع ہو گیا ہے۔ زمینوں کی جعل سازی کا ایک بڑا اسکینڈل بے نقاب ہوا، نیب بلوچستان نے اس اسکینڈل سے پردہ اٹھاتے ہوئے کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔ بااثر لینڈ مافیا، ریونیو کے عہدیداران اور بااثر سیاسی لوگوں کے گٹھ جوڑ کا انکشاف ہوا ہے۔ ضلع کوئٹہ اور حب میں گیارہ ہزار ایکڑ سرکاری اراضی جس کی مالیت اربوں روپے بتائی جاتی ہے، غیر قانونی طور پر الاٹ کی گئی۔ ضلع کوئٹہ میں یہ سرکاری اراضی موضع چائنہ کرک، سام تیل، نالہ حیدرزئی، چشمہ اچوزئی اور حب کے علاقوں موالی قبائل اور ... میں ہے۔ نیب بلوچستان نے اس جعل سازی اور الاٹمنٹس میں ملوث بااثر افراد اور لینڈ مافیا کے خلاف گھیرا تنگ کرتے ہوئے جعلی اراضی کو منجمد کرنے کیلئے اقدامات سے آگاہ کر دیا ہے۔ نیب ذرائع کے مطابق اس جعل سازی اور غیر قانونی الاٹمنٹ میں بیوروکریسی، سیاسی شخصیات اور ان کے فرنٹ مین شامل ہیں جن کے ناموں پر الاٹمنٹ کی گئی۔ جلد ہی ان بااثر سیاسی شخصیات اور بیوروکریسی کے چہرے عام پر آشکار ہوں گے۔ اس کے علاوہ بلوچستان میں محکمہ تعلیم، پی ڈی ایم اے، ریونیو اور دیگر محکموں میں ہونے والی بے ضابطگیوں کے حوالے سے تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ صوبے میں انتظامی اور دیگر محکموں کے افسران اور ملازمین کی کرپشن کی داستانیں ہر خاص و عام کی زبان پر ہیں۔ اعلیٰ حکام نے ان معاملات کا ادراک کرتے ہوئے کارروائی شروع کر لی ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق احتساب کے اس عمل نے ملوث سیاسی و بااثر افراد اور بیوروکریسی کی نیندیں حرام کر دی ہیں۔

مبصرین کے مطابق بلوچستان میں گڈ گورننس کے قیام کیلئے ضروری ہے کہ سخت احتساب کا عمل ہو، کیونکہ حکومت اور بڑی سیاسی جماعتوں پی پی پی اور ن لیگ کی قیادت بھی بلوچستان میں کرپشن کے خاتمے اور صوبے کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کی خواہاں ہیں۔ گڈ گورننس کا قیام اسی وقت ممکن ہوگا جب کرپٹ عناصر کے خلاف ایکشن ہوگا۔ صوبے میں ترقی امن سے وابستہ ہے۔ قیام امن کیلئے مختلف سطح پر اقدامات کیے جا رہے ہیں لیکن عوام ان اقدامات سے مطمئن دکھائی نہیں دیتے۔ یہ بات طے ہے کہ عوام کے تعاون کے بغیر صوبے میں امن کا قیام ممکن نہیں۔ حکومت کو عوام کا اعتماد بحال کرنے کیلئے موثر اقدامات کرنے ہوں گے۔ صوبے میں گڈ گورننس قائم کرنے کیلئے جہاں احتساب کا عمل جاری ہے وہیں صوبائی کابینہ اور انتظامی مشینری میں رد و بدل کی باز گشت بھی سنائی دے رہی ہے۔ اس حوالے سے مختلف ذرائع ایک طرف رد و بدل سے لاعلمی ظاہر کر رہے ہیں جبکہ بعض ذرائع ایسی رد و بدل کو صوبائی حکومت کی بقاء کیلئے ناگزیر قرار دے رہے ہیں۔

کوئٹہ سے اسلام آباد کیلئے شروع ہونے والا جماعت اسلامی کا لانگ مارچ لاہور میں حکومت کی یقین دہانی کے بعد اختتام پذیر ہو گیا ہے۔ لاہور میں جماعت اسلامی کے مرکزی نائب امیر لیاقت بلوچ اور جماعت اسلامی کے امیر و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن نے مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ بلوچستان لانگ مارچ کے دوران منظور کیے گئے تین بنیادی مطالبات پر فوری نوٹیفکیشن جاری کیا جائے جبکہ اگلے اقدامات پر پیش رفت کیلئے آئندہ دس روز میں ... کمیٹی تشکیل دی جائے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ حکومت نے ان کے تمام مطالبات کو جائز قرار دیا ہے اور ان پر عملدرآمد کی یقین دہانی کرائی ہے جن پر عملدرآمد کیلئے حکومت کو مہلت دی گئی۔ اگر حکومت نے ان پر عملدرآمد نہیں کیا تو اگلا لائحہ عمل دیا جائے گا کہ دوبارہ اسلام آباد کی جانب لانگ مارچ ہوگا۔ حکومت نے لانگ مارچ کے شرکاء کے تین مطالبات جن میں تفتان سے گوادر تک تجارت بحال کرنے، چیک پوسٹوں پر شہریوں سے بہتر سلوک کرنے اور گوادر میں مقامی مچھیروں کو ماہی گیری کرنے کی اجازت دینا شامل ہیں پر فوری عملدرآمد کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated 06 AUG 2025 Page No. 23

اسرائیل کو بلوچستان میں علیحدگی پسند گروہوں کی مدد کرنے سے کیا حاصل ہوگا؟

25 جولائی 2025ء کو الجزیرہ ویب سائٹ نے ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا کہ اسرائیل پاکستان میں 'بلوچوں کی جدوجہد کو یرغمال' بنانے یا اس سے فائدہ اٹھانے کی منصوبہ بندی کررہا ہے۔ جولائی 1948ء سے پاکستان کو صوبہ بلوچستان میں کئی سورشوں کا سامنا کرنا پڑا ہے جوکہ گزشتہ 77 سالوں سے وقتاً فوقتاً سامنے آتی رہی ہیں۔

ندیم ایف پراچہ

قبائلی سورشوں سے لے کر بائیں بازو کی 'آزادی' کی بغاوتوں اور علیحدگی پسند ذیلی قوم پرست تحریکوں تک، بلوچستان متعدد بلوچ قوم پرست تنظیموں اور تحریکوں کا شاہد رہا ہے۔ ان میں سے کچھ اب بھی دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ پاکستان کے وفاقی نظام کا حصہ رہ کر بلوچ عوام کے حقوق کے لیے جدوجہد کررہے ہیں۔ تاہم گزشتہ 10 سال یا اس سے زائد عرصے سے مزید ایسے گروہ سامنے آئے ہیں جو پاکستان سے مکمل آزادی کے خواہاں ہیں۔

دنیا بھر کی بیشتر علیحدگی پسند تحریکوں کی طرح بلوچ 'آزادی' کے گروپس کو بھی بیرونی ممالک کی مدد حاصل رہی ہے۔ عام طور پر ایسی تحریکوں کی بیرونی حمایت کے بغیر بقا ممکن نہیں۔ تاہم بیرونی مدد حاصل کرنے کا ہمیشہ یہ مطلب نہیں ہوتا کہ یہ تحریکیں کامیاب بھی ہوں گی۔ بلاشبہ ایسے مواقع آئے ہیں کہ جب بیرونی مدد سے علیحدگی کی تحریکیں اپنے مقاصد کے حصول میں کامیاب ہوئی ہیں۔ اس سلسلے کی ایک مثال سابقہ مشرقی پاکستان ہے جہاں بنگالی قوم پرست جنہوں نے بھارت سے عسکری مدد لی اور پاکستان سے الگ ہوکر بنگلہ دیش بنایا۔ ایک اور مثال کوسوو لبریشن فرنٹ (کے ایل ایف) ہے۔ یہ سب سے پہلے کوسوو کے علاقے کو یوگوسلاویا سے آزاد کرنے کے لیے تشکیل دیا گیا تھا۔ 1992ء میں یوگوسلاویا کے ٹوٹنے اور کوسوو کے سربیا کا حصہ بننے کے بعد، کے ایل ایف نے پھر سربیا کے خلاف اپنی لڑائی پر توجہ مرکوز کی۔ کے ایل ایف اس وقت تک اپنی موجودگی کو برقرار رکھنے کے لیے جدوجہد کرتا رہا کہ جب تک نارتھ اٹلانٹک ٹریٹی آرگنائزیشن (نیٹو) ممالک نے اس کی حمایت شروع نہ کی۔ نیٹو سلوبودان مولوسووچ کی قیادت میں سربیا کی قوم پرست حکومت کو برطرف کرنا چاہتا تھا۔ 1990ء کی دہائی کے اواخر میں کے ایل ایف کے جنگجوؤں اور مخبروں نے سلوبودان حکومت کو ختم کرنے میں نیٹو کی مدد کی جس مقصد کے لیے نیٹو کے طیاروں نے سربیا کی عسکری تنصیبات کو نشانہ بنایا۔

2000ء میں سلوبودان مولوسووچ کا تختہ الٹ چکا تھا۔ اس کے بعد نیٹو نے کے ایل ایف کو سرکاری فورس میں تبدیل کرنے میں مدد دی اور 2008ء میں سربیا سے آزادی کا اعلان کرنے تک کوسوو میں اپنے فوجی دستے تعینات رکھے۔

لیکن زیادہ تر معاملات میں بیرونی مدد، محض علیحدگی پسند تحریکوں کو کچھ دیر جاری رکھنے میں مدد کرسکتی ہیں۔ زیادہ تر یہ بیرونی عناصر ان تحریکوں کو منطقی انجام تک پہنچانے میں ناکام رہے اور بعض اوقات ایسا پالیسی وجوہات کی بنیاد پر ہوا۔ محقق جوشوا اینڈر ووڈ کے مطابق اگر علیحدگی پسند تحریک کو بیرونی فوجی حمایت حاصل نہیں ہوتی تو وہ عموماً ناکام ہوجاتی ہے۔ جوشوا اینڈر ووڈ نے سری لنکا میں لبریشن ٹائیگرز آف تامل ایلم (ایل ٹی ٹی ای) کی مثال دی ہے۔ ایل ٹی ٹی ای جو شمالی سری لنکا میں تامل لوگوں کے لیے ایک الگ وطن بنانا چاہتی تھی، اس نے 1983ء سے 1987ء تک سری لنکا کی حکومت کے خلاف پُرتشدد مہم چلائی۔ بھارتی ماہر تعلیم رجت گنگولی کے مطابق اس عرصے کے دوران بھارت نے ایل ٹی ٹی ای کے عسکریت پسندوں کو ہتھیار اور تربیت فراہم کی۔ لیکن 1987ء میں بھارت کی جانب سے تامل علیحدگی پسندوں کی حمایت کو برے خیال کے طور پر دیکھا جانے لگا کیونکہ یہ خدشہ تھا کہ اس سے یہ تحریک بھارت کے اپنے تامل اکثریتی علاقوں میں پھیل سکتی ہے جبکہ ایل ٹی ٹی ای نے دیگر تامل گروہوں پر حملے شروع کر دیے تھے جنہیں بہت سے بھارتی تامل شہریوں کی حمایت بھی حاصل تھی۔

ایسا لگتا ہے کہ بھارت سری لنکا میں مسلسل عدم استحکام پیدا کرنے میں دلچسپی رکھتا ہے کیونکہ وہ سری لنکا کو پاکستان کا حامی سمجھتا ہے۔ سری لنکا نے بھارت کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کرکے اس کا ازالہ کیا جس کے تحت بھارتی فوجیوں کو سری لنکا میں کام کرنے اور تامل عسکریت پسندوں سے لڑنے میں سری لنکن فوجیوں کی مدد کرنے کی اجازت دی گئی۔ سی اینڈر ووڈ کے مطابق جب بھارت نے ایل ٹی ٹی ای کو فوجی امداد دینا بند کردی تو اس کی بقا خطرے میں پڑ گئی۔ اور پھر 2009ء تک سری لنکا کی مسلح افواج نے تامل علیحدگی پسند تحریک کو کچل دیا تھا۔

تین اہم اقسام کی امداد ہیں جو بیرونی ممالک علیحدگی پسند تحریکوں کو فراہم کرتے ہیں جن میں معاشی، فوجی اور اخلاقی حمایت شامل ہیں۔ لیکن عسکری مدد سب سے کلیدی ہے پھر چاہے بیرونی طاقت کی پالیسی صرف ایک ملک کو مستقل غیر مستحکم رکھنے میں مرکوز کیوں نہ ہو۔ یہی وجہ ہے کہ بھارت اب پاکستان میں بلوچ تحریکوں کی کھل کر حمایت کررہا ہے۔ اس کی سوچ یہی ہے کہ بلوچستان میں مسلسل عدم استحکام چین کی پاکستان میں اقتصادی موجودگی کو نقصان پہنچائے گا۔

اس سلسلے میں اسرائیل کی مداخلت کی اطلاعات حیران کن نہیں۔ لیکن تاریخی اعتبار سے اسرائیل نے عراق میں کردوں کی علیحدگی پسند تحریک اور شام میں ڈروز کے لیے اسرائیل کی حالیہ فوجی حمایت کے علاوہ کبھی ایسی علیحدگی پسند تحریکوں کی حمایت نہیں کی ہے۔ بلوچستان میں اسرائیل کا مقصد صوبے کو غیر مستحکم رکھنا ہوسکتا ہے لیکن یہ بھارت ہی ہے جو بلوچستان میں بیرونی کردار بنا ہوا ہے۔

گزشتہ کئی دہائیوں سے پاکستان میں بلوچ علیحدگی پسند تحریکوں کا انحصار مختلف بیرونی عناصر پر رہا ہے جیسے افغانستان، عراق، ایران اور اب بھارت۔ عراق اب اس سلسلے میں زیادہ فعال نہیں ہے جبکہ افغانستان کی بلوچ علیحدگی پسندوں کی حمایت پاکستان مخالف اسلام پسند تحریکوں کی حمایت کرنے کے لیے جاری ہے۔ ایران کی مبینہ حمایت، پاکستان کی ایران مخالف بلوچ برادریوں سے براہ راست منسلک ہے۔ لیکن کبھی بھی کسی بیرونی کردار نے بلوچ علیحدگی پسندی میں اتنی بھارتی سرمایہ کاری نہیں کی جتنی کہ بھارت نے 2014ء کے بعد سے کی ہے۔

محقق میر شیر باز کھیتران کے مطابق چونکہ بلوچستان سیاسی اور معاشی اعتبار پر نظرانداز کیا جاتا رہا ہے، اس لیے بیرونی ممالک کے لیے حالات کا فائدہ اٹھانا اور خطے کو پاکستان میں مسائل اور عدم استحکام پیدا کرنے کے لیے استعمال کرنا آسان ہوگیا ہے۔

لیکن سوال یہ ہے کہ یہ بیرونی عناصر کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں؟

پاکستان جوہری طاقت ہے۔ اگرچہ مغربی طاقتیں پاکستان میں چین کی بڑھتی ہوئی اقتصادی اور فوجی سرمایہ کاری سے بھارت کی طرح پریشان ہوسکتی ہیں لیکن وہ ممکنہ طور پر نہیں چاہتے کہ پاکستان مکمل طور پر ختم ہو جائے کیونکہ اس طرح اس کے جوہری ہتھیاروں کا ممکنہ طور پر غلط ہاتھوں میں جانے کا خطرہ ہوگا۔ لہٰذا یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ پاکستان کو غیر مستحکم رکھنے کا خیال چین کو اس سے دور رکھنے کے لیے ہے۔ بھارت نے بلوچ (نیز اسلام پسند) عسکریت پسندوں کو فنڈز، ہتھیار اور تربیت فراہم کرکے ایسا کرنے کی کوشش کی ہے۔ نتیجتاً اس نے بلوچ علیحدگی پسند کوششوں کے پس منظر سے کسی بھی طرح کے 'نظریے' کو ختم کردیا ہے۔ بھارتی حمایت یافتہ اسلام پرست عسکریت پسندوں کے ساتھ ساتھ بلوچ علیحدگی پسند بھی خطے میں عدم استحکام پیدا کرنے کے لیے استعمال ہونے والے ہتھیار بن چکے ہیں۔

کے ایل ایف نے جنگجو اور مخبر کے طور پر کام کرتے ہوئے نیٹو کے ساتھ مل کر کام کیا، نیٹو کو سربیا کو شکست دینے اور کوسوو کو آزادی دلانے میں مدد کی۔ لیکن رواں سال مئی میں پاکستان کے خلاف بھارت کے فضائی اور میزائل حملوں کا نتیجہ صرف بلوچ عسکریت پسندوں کی جانب سے ریاست مخالف بیان بازی ہی ہوسکتی تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان نے بھارتی جارحیت کے خلاف مؤثر طریقے سے جوابی کارروائی کی اور بلوچستان میں کے ایل ایف جیسا منظرنامہ تقریباً ناممکن بنادیا۔

چین اور پاکستان کی قربت کی وجہ سے ایسا لگتا ہے کہ کمزور ہوتے بھارت کے لیے بلوچ عسکریت پسندوں کی حمایت جاری رکھنا مشکل ہوجائے گا حالانکہ اس نے حالیہ جنگ کے بعد اپنی حمایت میں مزید اضافہ کیا ہے۔ بلوچ علیحدگی پسند تحریک کے لیے ناکامیوں کے دلدل میں پھنسے رہنے کا امکان موجود ہے۔ اگر بھارتی وزیراعظم نریندر مودی ملک میں اپنی حمایت کھوتے رہے تو بلوچ عسکریت پسندوں کے لیے بھارت کی یہ موجودہ حمایت بھی ختم ہوسکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسرائیل اس تنازع میں کود پڑا ہے؟

CamScanner